احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعرات 21 فروری 2008ء

روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 21 فروری 2008ء 13 صفر 1429 ہجری 21 تبلیغ 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 41

جہری اور سرّی قراءت

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہر نماز میں قراءت کی جاتی ہے جس نماز میں رسول اللہؐ نے جہری قراءت کی ہم نے تمہیں وہ جہراً سنائی اور جس میں آپ نے مخفی قراءت کی ہم نے بھی اسے تم سے مخفی رکھا۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب القراءۃ فی الفجر حدیث نمبر 730)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کا کلام جو اس کے برگزیدوں، رسولوں پر نازل ہوتا ہے۔اس میں کچھ شک نہیں کہ وہ عظیم الشان اعجاز اپنے اندر رکھتا ہے اور کوئی شخص تنہا یا دوسروں کی مدد سے اس کی مثل لانے پر قادر نہیں ہوتا، بلکہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کی صرف ہمت کر دیتا ہے اور اس طرح پر اس کا معجزہ ہونا ثابت ہوتا ہے۔وہ بار بار مخالفوں کو اس کی مثال لانے کی دعوت اور تحدی کرتا ہے، لیکن کوئی اس کے مقابلہ کے لئے نہیں اٹھ سکتا۔قرآن شریف جو اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔کامل معجزہ ہے۔دوسری کتابوں کی نسبت ہم نہیں دیکھتے کہ ایسی تحدی کی گئی ہو، جیسی قرآن شریف نے کی ہے؛ اگرچہ ہم اپنے تجربہ اور قرآن شریف کے معجزہ کی بناء پر یہ ایمان لاتے ہیں کہ خدا کا کلام ہر حال میں معجزہ ہوتا ہے، لیکن قرآن شریف کا اعجاز جس کاملیت اور جامعیت کے ساتھ معجزہ ہے۔دوسرے کو ہم اس جگہ پر نہیں رکھ سکتے، کیونکہ بہت سی وجوہ اور صورتیں اس کے معجزہ ہونے کی ہیں اور کوئی شخص اس کی مثال بنانے پر قادر نہیں۔جو لوگ کہتے ہیں کہ کلام ایسا معجزہ نہیں ہوسکتا۔وہ بڑے ہی گستاخ اور دلیر ہیں۔کیا وہ نہیں جانتے اور دیکھتے کہ خدا تعالیٰ کی ساری مخلوق بے مثل اور لانظیر ہے۔پھر اس کے کلام کی نظیر کیسے ہوسکتی ہے؟ ساری دنیا کے مدبر اور صناع مل کر اگر ایک تنکا بنانا چاہیں، تو بنا نہیں سکتے، پھر خدا کے کلام کا مقابلہ وہ کیسے کرسکتے ؟

محض کلام کے اشتراک یا الفاظ کے اشتراک سے یہ کہہ دینا کہ کوئی معجزہ نہیں، نری حماقت اور اپنی موٹی عقل کا ثبوت دینا ہے، کیونکہ ان اعلیٰ مدارج اور کمالات پر ہر شخص اطلاع نہیں پا سکتا، جو باریک بین نگاہ دیکھ سکتی ہے۔میرا یہ مذہب ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خالص کلام لعل کی طرح چمکتی ہے، لیکن بایں ہمہ قرآن شریف آپ کی خالص کلام سے بالکل الگ اور ممتاز نظر آتا ہے۔اس کی وجہ کیا ہے۔

ہر چیز کے مراتب ہوتے ہیں۔مثلاً کپڑا ہے۔تو کھدر، ململ اور خاصہ لٹھا محض کپڑا ہونے کی حیثیت سے تو کپڑا ہی ہیں اور اس لحاظ سے کہ وہ سفید ہیں۔بظاہر ایک مساوات رکھتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں اور ریشم بھی سفید ہوتا ہے، لیکن کیا ہر آدمی نہیں جانتا کہ ان سب میں جدا جدا مراتب ہیں اور ان میں فرق پایا جاتا ہے۔

؎ گر حفظ مراتب نہ کنی زندیقی

پس جس طرح پر ہم سب اشیاء میں ایک امتیاز اور فرق دیکھتے ہیں۔اسی طرح کلام میں بھی مدارج اور مراتب ہوتے ہیں جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام جو دوسرے انسانوں کے کلام سے بالاتر اور عظمت اپنے اندر رکھتا ہے اور ہر ایک پہلو سے اعجازی حدود تک پہنچتا ہے، لیکن خدا تعالیٰ کے برابر وہ بھی نہیں، تو پھر اور کوئی کلام کیونکر اس سے مقابلہ کرسکتا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 25)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔
’’تم اپنے ہاتھ سے کام کرو‘‘
(مشعل راہ جلد اول صفحہ 29,28)

نرسنگ انسٹرکٹر کی ضرورت

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ/فضل عمر ہسپتال کے نرسنگ سکول میں مرد یا خاتون نرسنگ انسٹرکٹر کی ضرورت ہے۔ایسے حضرات/خواتین جو درج ذیل قابلیت کے حامل ہوں اپنی درخواستیں صدر صاحب محلّہ/امیر صاحب کی تصدیق سے بنام ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ جلد روانہ کریں۔درخواست دہندہ کیلئے ضروری ہے کہ وہ

پاکستان نرسنگ کونسل کے رجسٹرڈ ہوں۔

نرسنگ کا دس سالہ تجربہ رکھتی/رکھتے ہوں

بطور نرسنگ انسٹرکٹر/ٹیوٹر کا تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

درخواست دہندہ اپنی درخواستیں 15 مارچ 2008ء تک ارسال کردیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ماہر امراض نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر فرید اسلم منہاس صاحب ماہر امراض نفسیات مورخہ 24 فروری 2008ء کو بیگم زبیدہ بانی ونگ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ضرورت مند احباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اجلاس فارغ التحصیل حافظات

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی شاء ربوہ میں مورخہ 2 مارچ 2008ء کو صبح 9 بجے ادارہ کی فارغ التحصیل حافظات کا ایک ضروری اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔تمام حافظات مکرمات سے گزارش ہے کہ وہ اجلاس میں شرکت کریں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

مشعل راہ

فتنہ اور شر کی باتوں سے بچو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 19 ستمبر 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

بعض لوگوں کو عادت ہوتی ہے کہ صرف مزا لینے کے لئے عادتاً ایک جگہ کی بات دوسری جگہ جا کر دیتے ہیں اور ان سے فتنہ پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ مختلف قسم کی طبائع ہوتی ہیں، جس کے سامنے بات کی اور بات بھی اس کے متعلق کی تو قدرتی طور پر اس شخص کے دل میں اس دوسرے شخص کے بارہ میں غلط رنجش پیدا ہوگی جس کی طرف منسوب کر کے وہ بات کی جاتی ہے۔ اور وہ بات اسے پہنچائی گئی ہے تو یہ رنجش گو میرے نزدیک پیدا نہیں ہونی چاہئے۔ ایسے فتنوں کو روکنے کا بھی یہ طریق ہے کہ جس کی طرف منسوب کر کے بات پہنچائی گئی ہو اس کے پاس جا کر وضاحت کر دی جائے کہ آیا تم نے یہ باتیں کی ہیں یا نہیں، یہ بات میرے تک پہنچی ہے اس طرح۔ تو وہیں وضاحت ہو جائے گی اور پھر ایسے فتنہ پیدا کرنے والے لوگوں کی اصلاح بھی ہو جائے گی۔ تو بعض دفعہ اس طرح بھی ہوتا ہے کہ ایسے لوگ، فتنہ پیدا کرنے والے، خاندانوں کو خاندانوں سے لڑا دیتے ہیں۔ تو ایسے فتنہ کی باتوں سے خود بھی بچو اور فتنہ پیدا کرنے والوں سے بھی بچو۔ اور اگر ہو سکے تو ان کی اصلاح کی کوشش کرو۔ پھر شر ایک تو براہ راست لڑائی جھگڑوں سے، گالی گلوچ سے پیدا ہوتا ہے، اس سے فتنہ بھی پیدا ہوتا ہے۔ تو فرمایا کہ اگر تمہیں میرے ساتھ تعلق ہے اور میری اطاعت کا دم بھرتے ہو تو میری تعلیم یہ ہے کہ ہر قسم کے فتنہ اور شر کی باتوں سے بچو۔ تم میں صبر اور وسعت حوصلہ اس قدر ہو کہ اگر تمہیں کوئی گالی بھی دے تو صبر کرو۔ پھر اس تعلیم پر عمل کر کے تمہارے لئے نجات کے راستے کھلیں گے۔ تم خدا تعالیٰ کے مقربین میں شامل ہو گے۔ کسی بھی معاملے میں مقابلہ بازی نہیں ہونی چاہئے۔ سچے ہو کر جھوٹوں کی طرح تذلل اختیار کرو۔ اور جو مرضی تمہیں کوئی کہہ دے تم محبت پیار اور خلوص سے پیش آؤ۔ ایسی پاک زبان بناؤ، ایسی میٹھی زبان ہو، اخلاق اس طرح تمہارے اندر سے ٹپک رہا ہو کہ لوگ تمہاری طرف کھنچے چلے آئیں۔ تو تمہارے ماحول میں یہ پتہ چلے، ہر ایک کو یہ پتہ چل جائے کہ یہ احمدی ہے۔ اس سے سوائے اعلیٰ اخلاق سے اور کسی چیز کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ تمہارے یہ اخلاق بھی دوسروں کو کھینچنے اور توجہ حاصل کرنے کا باعث بنیں گے۔ اور پھر یہ ہوتا ہے کہ بعض لوگ مقدمات میں ذاتی مفاد کی خاطر جھوٹی گواہیاں بھی دے دیتے ہیں، جھوٹا کیس بھی اپنا پیش کر دیتے ہیں۔ تو فرمایا کہ تمہارا ذاتی مفاد بھی تمہیں سچی گواہی دینے سے نہ روکے۔ بعض لوگ یہاں بھی اور دوسرے ملکوں میں بھی بعض دفعہ باہر آنے کے چکر میں غلط بیانی سے کام لیتے ہیں، تو ان باتوں سے بھی بچو۔ جو صحیح حالات ہوں اس کے مطابق اپنا کیس داخل کرواؤ اور اس میں اگر مانا جاتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ واپس چلے جائیں۔ کیونکہ غلط بیانیوں کے باوجود بھی بعضوں کے کیس ریجیکٹ (Reject) ہو جاتے ہیں تو سچ پر قائم رہتے ہوئے بھی آزما کر دیکھیں انشاء اللہ فائدہ ہی ہوگا۔ یا اگر ریجیکٹ ہوں گے بھی تو کم از کم اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث تو نہیں بنیں گے۔

پھر آپس میں محبت اور بھائی چارے کی تعلیم دیتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

آپس میں اخوت و محبت کو پیدا کرو اور درندگی اور اختلاف کو چھوڑ دو۔ ہر ایک قسم کے ہزل اور تمسخر سے مطلقاً کنارہ کش ہو جاؤ کیونکہ تمسخر انسان کے دل کو صداقت سے دور کر کے کہیں کا کہیں پہنچا دیتا ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ عزت سے پیش آؤ۔ ہر ایک اپنے آرام پر اپنے بھائی کے آرام کو ترجیح دیوے۔ اللہ تعالیٰ سے سچی صلح پیدا کر لو اور اس کی اطاعت میں واپس آجاؤ۔ ہر ایک آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان میں سے اٹھا دو کہ اب وہ وقت ہے کہ تم ادنیٰ باتوں سے اعراض کر کے اہم اور عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جاؤ“۔

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

”ہماری جماعت کو خدا تعالیٰ سے سچا تعلق ہونا چاہئے۔ اور ان کو شکر کرنا چاہئے خدا تعالیٰ نے ان کو یوں ہی نہیں چھوڑا بلکہ ان کی ایمانی قوتوں کو یقین کے درجہ تک بڑھانے کے واسطے اپنی قدرت کے صد ہا نشان دکھائے ہیں“۔

(روزنامہ الفضل 20 جنوری 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

❁ مکرم تنویر احمد ملک صاحب وحدت کالونی لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم منیب احمد ملک صاحب کے نکاح کا اعلان مورخہ 12۔ اکتوبر 2007ء کو مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ نے دارالذکر لاہور میں مکرمہ سارہ ماجد صاحبہ بنت مکرم رانا عبدالماجد صاحب کے ساتھ مبلغ تین لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ دولہا محترم ملک منور احمد صاحب مرحوم واقف زندگی (سابق انچارج فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ) کے پوتے، مکرم ملک محمد صدیق صاحب مرحوم کے نواسے اور حضرت حافظ نبی بخش صاحب کے از رفقائے 313 کی نسل سے ہیں دلہن مکرم میجر (ر) عبدالقادر صاحب (سابق ناظر امور عامہ) کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت فرمائے۔

نکاح و تقریب شادی

❁ مکرم محمد لطیف صاحب بھٹی دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم عمران لطیف صاحب بھٹی کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ صبا سعید صاحبہ بنت مکرم رانا محمد سعید صاحب جرمنی مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے مبلغ 5000 یورو پر مورخہ 18 نومبر 2007ء کو کیا۔ مورخہ 27 دسمبر 2007ء کو تقریب رخصتانہ ہوئی۔ محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دعا کروائی۔ اگلے روز دعوت ولیمہ ہوئی مکرمہ صبا سعید صاحبہ مکرم چوہدری محمد احمد صاحب مرحوم درویش قادیان کی نواسی ہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے خوشیوں کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

نکاح

❁ مکرم خدا بخش ناصر صاحب پنشنر فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ سلمیٰ ماہم صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم فضل احمد ناصر صاحب ابن مکرم فیض احمد فیض صاحب ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے مورخہ 16 جنوری 2008ء کو بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز عصر کیا۔ مکرمہ سلمیٰ ماہم صاحبہ مکرم چوہدری مولا بخش صاحب کی پوتی اور مکرم احمد جان صاحب آف لاہور کی نواسی ہیں۔ اسی طرح فضل احمد ناصر صاحب مکرم چوہدری فضل دین صاحب کاہلوں کے پوتے اور مکرم غلام رسول چیمہ صاحب کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم اپنے فضل سے اس رشتہ کو جانبین کیلئے اور جماعت احمدیہ کیلئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے اور دائمی خوشیاں عطا کرے آمین۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم کلیم اللہ خان صاحب ترکہ مکرم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب مرحوم)

❁ مکرم کلیم اللہ خان صاحب نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد مکرم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام دو قطعات زمین

1۔ قطعہ 32/26 محلہ دارالرحمت ربوہ برقبہ 10 مرلہ 2۔ قطعہ نمبر 33/26 محلہ دارالرحمت ربوہ برقبہ 10 مرلہ الاٹ ہیں۔ یہ قطعات زمین مرحوم کے ورثاء میں (بحصص شرعی) منتقل کر دیئے ہیں۔ جملہ ورثاء کی تفصیل

1۔ محترمہ حبیبہ گوہر صاحبہ (بیٹی)

2۔ مکرم کریم اللہ ناصر صاحب (بیٹا)

3۔ مکرم کلیم اللہ خان صاحب (بیٹا)

4۔ محترمہ انیسہ بیگم صاحبہ (بیٹی)

5۔ محترمہ رفیقہ باری صاحبہ (بیٹی)

6۔ محترمہ منیبہ جاوید صاحبہ (بیٹی)

7۔ مکرم مجیب اللہ خان صاحب (بیٹا)

8۔ مکرم خلیل اللہ طاہر خان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ مسعودہ بیگم صاحبہ ترکہ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ)

❁ مکرمہ مسعودہ بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم محمد امین صاحب وفات پا چکی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 2/6 محلہ دارالیمن برقبہ 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرمہ مسعودہ بیگم صاحبہ (بیٹی)

2۔ مکرم برکت اللہ طاہر صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی بنفس نفیس شرکت اور پُر معارف خطابات

جماعت احمدیہ جرمنی کا 32واں جلسہ سالانہ

اہم حکومتی عمائدین کی شرکت اور بلغاریہ کے ریٹائرڈ اٹارنی جنرل کا اظہار خیال

جماعت احمدیہ جرمنی کا بتیسواں سالانہ جلسہ مورخہ 31/اگست تا 2 ستمبر 2007ء کو دریائے Neckar کے کنارے آباد جرمنی کے شہر "منہائم" کے علاقہ مئی مارکیٹ میں امن و آشتی کا پیغام لئے، نزول رحمت کے نظاروں کے ساتھ، محبت کے سائے میں، تکبیر کے پُر جوش نعروں کو فضاؤں میں بکھیرتا، حمد کے گیت گاتا، اپنی شاندار روایات کے ساتھ منعقد ہوا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفس نفیس اس جلسہ سالانہ میں شرکت فرما کر اسے رونق بخشی اور اپنے روح پرور زندگی بخش، جمالی اور جلالی خطابات سے سامعین کے دلوں میں جذبہ کی ایک نئی روح پھونک دی۔ خاص طور پر اپنے اختتامی خطاب کے آخر میں جب حضور انور نے اس بات کا تذکرہ کیا کہ جماعت جرمنی نے اپنے پچاس فیصد چندہ دہندگان کو نظام وصیت سے منسلک کر کے اپنا ٹارگٹ پورا کر لیا ہے، تو حاضرین کا جوش قابل دید تھا، تکبیر کی صدائیں بلند ہو رہی تھیں اور دل جوش سے خدا تعالیٰ کی حمد کے گیت گا رہے تھے۔

منہائم شہر کے مقام مئی مارکیٹ میں جلسہ سالانہ 1995ء سے منعقد ہو رہا ہے۔ گویا کہ یہ تیرہواں جلسہ سالانہ ہے جو یہاں منعقد ہوا۔ اس سے پہلے شہر ہمبرگ، فرینکفرٹ اور "گروس گراؤ" ناصر باغ میں جو جماعت کی اپنی جگہ ہے جلسہ منعقد ہوتا رہا۔ نمائش کے لئے بنائے گئے اس وسیع میدان میں ہر سال مئی کے مہینے میں ایک بہت بڑی صنعتی نمائش لگتی ہے جس کی وجہ سے اسے مئی مارکیٹ کہتے ہیں۔ ہائی وے کے قریب واقع ہونے کی وجہ سے احباب کو آنے جانے میں سہولت ہو جاتی ہے اور رش کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ دوسری بڑی سہولت مئی مارکیٹ سے ملحق وسیع پارکنگ ہے، جہاں کئی ہزار کاریں آسانی سے پارک ہو جاتی ہیں نیز آنے جانے کے راستے کشادہ ہونے اور پانی کے بہتر نکاس کی وجہ سے کیچڑ وغیرہ سے رکاوٹ نہیں ہوتی۔

ایک سو انیس چھوٹے بڑے خیمہ جات، آٹھ ہزار مربع میٹر پر مشتمل ایک بڑا ہال، مزید دو چھوٹے ہال اور سات سو سے زائد پرائیویٹ خیمہ جات جو جلسہ گاہ کے اندر مخصوص کی گئی جگہ میں دور دور سے آئے ہوئے مہمانان جلسہ نے نصب کئے ہوئے تھے، پر مشتمل یہ روشن میدان جس کا رقبہ ایک لاکھ پچیس ہزار مربع میٹر ہے، جنگل میں منگل کا سماں پیدا کر رہا تھا۔ ہوٹلوں میں بھی کثرت سے مہمان ٹھہرے ہوئے تھے، جہاں سے جلسہ گاہ تک لانے اور لے جانے کا انتظام تھا۔ اس کے علاوہ ٹرام اور بسیں شہر کے بڑے سٹیشن سے مئی مارکیٹ کے گیٹ کے سامنے سٹیشن تک وقفے وقفے سے پلان کے مطابق چلتی رہیں۔ خوش قسمتی سے مئی مارکیٹ کے دروازے کے ساتھ ہی ٹرام سٹیشن نیا بنا ہے۔ معذور، بیمار اور بوڑھے افراد کو گیٹ سے ملحق پارکنگ میں جگہ دی جاتی ہے۔ اس جلسہ سالانہ میں اٹھائیس اقوام عالم سے 26 ہزار 431 مسیح موعود کے پروانوں نے شرکت کی اور اپنا وقت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں باجماعت نمازوں و ذکر الٰہی میں گزارا۔ اس کے علاوہ ان فرزانوں نے خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے روح پرور، جمالی اور جلالی خطابات سے اپنے ایمانوں میں اضافہ کیا۔ نیز امیر صاحب جرمنی و علماء سلسلہ جو جرمنی کے علاوہ قادیان اور بلغاریہ سے تشریف لائے ہوئے تھے کے پُر معارف و پُر مغز خطابات سنے اور اس روحانی مائدہ سے فائدہ اٹھایا۔ جلسہ کے دنوں میں باجماعت نماز تہجد کا التزام رہا۔ جلسہ گاہ کے اندر 9 زبانوں میں ترجمہ سننے کے لئے کرسیوں کا انتظام تھا جس سے چار سو کے لگ بھگ مہمانوں نے فائدہ اٹھایا۔ ایک ہزار کے قریب ضعیف و بیمار مہمانان کے لئے کرسیاں لگائی گئیں۔ اس مرتبہ سٹیج کے اوپر بڑے بینر اور سائیڈ پر بینروں کا موضوع "قرآن کریم ایک محفوظ کتاب" تھا۔ اس مرتبہ بھی بچوں والی خواتین کے لئے ایک بہت بڑا خیمہ الگ نصب کیا گیا تھا۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر مختلف سٹال بھی لگے، جن میں اشاعت، سمعی بصری، رفاہی ادارہ "ہیومینیٹی فرسٹ" وغیرہ شامل ہیں۔ طبی امداد کے سٹال میں چوبیس گھنٹے ڈاکٹرز موجود رہے اور ایمرجنسی طبی امداد مستحق افراد کو مفت فراہم کی گئی۔ ٹی سٹال سے ہمہ وقت چائے مہیا کی جاتی رہی، تمام مہمانوں کے لئے شعبہ ضیافت کے تحت دال، آلو گوشت، سبزی، چاول، نوڈلز، زردہ وغیرہ کی کئی صد دیگیں تیار کی گئیں۔ مجموعی طور پر 101 شعبہ جات کے تقریباً پانچ ہزار کارکنان نے دن رات انتھک محنت اور خدمت کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جناب سے اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

تیاری جلسہ سالانہ

مورخہ 22/اگست کو جرمنی کے بتیسویں جلسہ سالانہ کے لئے جلسہ گاہ کی تیاری اور وقار عمل کا آغاز ہوا۔ صبح دس بجے خدام و انصار کی دو صد تعداد سے مخاطب ہوتے ہوئے مکرم حیدر علی ظفر صاحب مشنری انچارج جرمنی نے انہیں ہدایات سے نوازا۔ آپ نے سب سے پہلے نمازوں کو اس مصروفیت کے دوران توجہ سے ادا کرنے کی تلقین کی۔ پھر کام کو منہمک ہو کر کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس کے بعد محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے خدام کو منظم طریق سے گروپ بنا کر وقار عمل کی تاکید کی تا کہ کام بیک وقت ہمہ جہت انجام پذیر ہو۔ اس کے بعد مکرم زبیر خلیل خان صاحب افسر جلسہ سالانہ جرمنی نے احباب سے مخاطب ہوتے ہوئے کام کے بارے میں حفاظتی نقطہ نگاہ سے ہدایات دیں۔ دعا کے ساتھ وقار عمل کا آغاز ہوا۔ بڑے چھوٹے 119 خیمہ جات کی تنصیب کا کام جرمنی میں جلسہ پر وقار عمل کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موسم اس دفعہ بہت خوشگوار رہا۔ یعنی کہ دھوپ نکلی رہی۔ آج لجنہ کے بڑے پنڈال و جلسہ گاہ مردانہ کے شعبہ ضیافت، سٹور، ضیافت سٹاف، سٹیج، شعبہ، تربیت، بجلی، اشاعت کے ٹینٹ لگانے کا کام شروع ہوا۔ احباب کو ایک ویگن کے ذریعہ مشروب ان کے کام کی جگہ پر مہیا کئے جاتے رہے۔ مورخہ 27/اگست کو جب کہ وقار عمل ہو رہا تھا مکرم عبد اللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ آپ نے تیاری جلسہ سالانہ کا جائزہ لیا، شعبہ جات میں تشریف لے گئے اور وہاں موجود کارکنان سے مصافحہ کیا اور شعبہ جات سے متعلقہ انتظامات کا جائزہ لیا نیز احباب کا حوصلہ بڑھایا۔ ڈھائی ہزار احباب نے جن میں 44 احباب نے ان دنوں کے لئے اپنے آپ کو وقف کیا ہوا تھا، دن رات کام کر کے مورخہ 28/اگست کو خیمہ جات کی تنصیب کا کام مکمل کر دیا۔ شعبہ جات کی ٹیمیں جمعرات تک اپنے اپنے شعبہ جات کی تزئین و آرائش کا کام مکمل کرنے میں مصروف رہیں۔ جمعرات کو مہمانان کرام کی آمد میں بھی تیزی آگئی اور مئی مارکیٹ میں کافی رونق نظر آنے لگی۔ بلغاریہ، مالٹا، استونیا، لٹویا، انڈونیشیا سے وفد کی صورت میں 60 مہمان تشریف لائے۔ مہمان بیرون از جرمنی کی کل تعداد ابھی تک 125 تھی جن کو ہوٹل میں ٹھہرایا گیا۔ تقریباً 550 پرائیویٹ خیمہ جات بھی اب تک نصب ہو چکے تھے۔

تقریب معائنہ انتظامات

مورخہ 23/اگست کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ مئی مارکیٹ میں تشریف لائے اور شام سات بجے کے قریب مختلف شعبہ جات کا معائنہ فرمایا اور بڑے ہال میں جمع شدہ کارکنان سے خطاب سے پہلے تمام ناظمین شعبہ جات کو شرف مصافحہ بخشا اور کچھ شعبہ جات کے ناظمین کو ہدایات بھی دیں۔

تلاوت قرآن کریم سے تقریب کا آغاز ہوا جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب میں کارکنان کو دو باتوں پر توجہ دینے کی تلقین کی۔ ایک تو یہ کہ جیسے بھی حالات ہوں ڈیوٹی والوں کو سب سے خوش خلقی سے پیش آنا چاہئے۔ مہمانوں کو حضرت مسیح موعود کے مہمان سمجھ کر خدمت کریں۔ دوسرا یہ کہ نمازوں پر توجہ دیں اور دعاؤں و ذکر الٰہی سے زبانیں تر رکھیں۔ دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لنگر خانہ میں تشریف لے جا کر ایک دیگ دھونے کی مشین کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ یہ مشین ایک احمدی انجینئر مکرم عطاء المنان صاحب نے خود بنائی ہے جو چند لمحوں میں بڑے سائز کے دیگچوں کی صفائی کر دیتی ہے۔ اس کے بعد از راہ شفقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کارکنان و کارکنات کے ساتھ کھانا تناول فرمایا اور پھر مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھانے کے بعد اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

پہلا دن

صبح نماز تہجد کے لئے صل علیٰ کا ورد شعبہ تربیت نے شروع کیا۔ نماز فجر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ نماز کے بعد مکرم عبد الباسط طارق صاحب مربی سلسلہ نے درس ملفوظات دیا۔ اس کے بعد آرام و سیر اور ناشتے کا وقفہ تھا۔ آج مزید احباب جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے تشریف لا رہے تھے اس سے رونق کی رفتار تیز تر ہو رہی تھی۔

انفارمیشن سٹینڈ پر انصار، خدام اور واقفین نو نے خدمت کی سعادت حاصل کی۔ آنے والے مہمانوں نے ضرورت کے مطابق شعبہ جات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ ناظم صاحب پرائیویٹ خیمہ جات کی اطلاع کے مطابق 655 پرائیویٹ ٹینٹ لگ چکے ہیں جس میں 3300 افراد رہائش پذیر ہیں۔

تقریب پرچم کشائی

31/اگست جمعۃ المبارک کو پرچم کشائی کی تقریب کے لئے ڈیڑھ بجے ہی احباب نصب شدہ پرچم کے قریب جمع ہو گئے تھے۔ جرمنی کے سولہ صوبوں کے جھنڈے بھی اس جگہ نصب تھے۔ وقف نو کے بچے اور بچیاں ہاتھوں میں جھنڈیاں اور غبارے لئے قطاروں میں کھڑے تھے۔ اس دوران بارش برسنے لگی مگر کوئی بچہ و بڑا اپنی جگہ سے نہیں ہلا۔ وقف نو

کے بچے و بچیاں اور خدام اس دوران ترانے پڑھ رہے تھے۔ MTA کی براہ راست نشریات شروع ہوچکی تھیں اور دنیا اس نظارے کو دیکھنے میں ہمارے ساتھ برابر کی شریک تھی۔ پونے دو بجے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی مئی مارکیٹ کی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور احباب کے پُرزور نعروں کی گونج میں پیدل تشریف لاکر لوائے احمدیت لہرایا۔ جبکہ نیشنل امیر صاحب جرمنی نے جرمنی کا قومی پرچم لہرایا۔ اس کے ساتھ ہی فضا میں کالے، سفید، لال، پیلے رنگ کے غبارے چھوڑے گئے جو کہ لہراتے ہوئے شہر کی فضا میں بکھر گئے۔ حضور انور نے دعا کروائی اور اس کے ساتھ یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ جس کے بعد حضور انور مردانہ جلسہ گاہ میں خطبہ جمعہ کے لئے تشریف لے گئے۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں جلسہ منعقد کرنے کے مقاصد بیان فرمائے۔ نیز تقویٰ میں ترقی کرنے، اعلیٰ اخلاق اپنانے، ایک دوسرے سے محبت پیار بڑھانے، اپنے اختلافات مٹانے اور ہمیشہ ذکر الٰہی سے اپنی زبانوں کو تر رکھنے کی تاکید فرمائی۔

خطبہ سننے کے لئے 9 زبانوں میں مردانہ جلسہ گاہ اور 4 زبانوں میں لجنہ کی طرف ترجمانی کی سہولت سے فائدہ اٹھایا گیا۔ نماز جمعہ کے بعد 4 بجے ہیلی کاپٹر کے ذریعہ جلسہ گاہ کی مختلف جہتوں سے فوٹوگرافی کی گئی۔ احباب جماعت نے لائنوں میں کھڑے ہوکر مختلف پوزیشنوں میں لفظ Ahmadiyya کی زنجیر بنائی جسے کیمرے کے عکس میں محفوظ کرلیا گیا۔

اجلاس اول

نماز جمعہ کے بعد دو گھنٹے کے وقفہ سے جلسہ سالانہ کے پہلے اجلاس کی کارروائی مکرم مولانا محمد عمر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد بھارت قادیان کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ نظم کے بعد مکرم مولانا ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ نے ''حسن عبادت'' کے موضوع پر سیر حاصل خطاب کیا۔

اس کے بعد من ہائم کے میئر کے نمائندہ Ulrich Schafer نے تقریر کی جس میں انہوں نے بتایا کہ یہ من ہائم شہر امن کا گہوارہ ہے۔ آجکل ہم اس شہر کی 400 سالہ سالگرہ منا رہے ہیں اور جماعت احمدیہ کا ماٹو کہ محبت سب کے لئے امن کا پیغام ہے اور یہ جلسہ ایک اہم واقعہ ہے۔ اس کے بعد SPD سیاسی پارٹی کے ایک رکن Gregor Amann جو وفاقی پارلیمنٹ کے ممبر بھی ہیں، نے خطاب کیا اور حاضرین جلسہ کو خوش آمدید کہا۔ آپ نے جلسہ پر بلانے کا شکریہ ادا کیا اور جماعت کے ماٹو محبت سب کے لئے نفرت کسی کے لئے نہیں کا ذکر کیا اور کہا کہ آپ لوگ امن پسند لوگ ہیں۔ آپ کو یہاں پر مکمل مذہبی آزادی ہے۔ اس کا پرچار کریں اور اپنی بیوت بھی تعمیر کریں۔ اس کے بعد آج کے اجلاس کی آخری تقریر مولانا حیدر علی صاحب ظفر مربی سلسلہ نے کی جس کا عنوان خوشگوار عائلی زندگی تھا۔ رات کو جلسہ گاہ سے ملحق ایک چھوٹے ہال میں عرب مہمانوں سے گفتگو کا ایمان افروز پروگرام ہوا۔

دوسرا دن

آج بھی تہجد اور نماز فجر کی ادائیگی کے لئے شعبہ تربیت کی ٹیم نے احباب کو بیدار کیا۔ حضور انور کی امامت میں احباب نے نماز فجر ادا کی۔ جس کے بعد مکرم عبدالباسط طارق صاحب مربی سلسلہ نے درس قرآن مجید دیا۔ آرام اور ناشتے کے وقفے کے بعد شعبہ اندرون و تیاری جلسہ گاہ کے کارکنان نے صفیں اور کرسیاں بروقت ٹھیک کردی تھیں۔ نظافت کی ٹیمیں صبح صبح ہی اپنے کام میں لگ گئی تھیں اور رات تک کام کرتی رہیں۔ مشین نے صبح تمام راستوں پر صفائی کی۔

اجلاس اول

پہلے اجلاس کی کارروائی دس بجے شروع ہوئی جس سے پہلے شعبہ تربیت کے کارکنان نے احباب کو جلسہ گاہ جانے کی تاکید شروع کردی تھی۔ جلسہ کی روایات کے مطابق، پونے دس بجے بازار بند کروا دیا گیا تھا۔ اجلاس اول میں دو تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر محترم مولانا محمد اشرف ضیاء صاحب مربی سلسلہ بلغاریہ کی ''دعوت الی اللہ اور ہماری ذمہ داریاں'' کے موضوع پر تھی۔

دوسری تقریر محترم مولانا محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ جرمنی کی ''وصیت کے ثمرات'' کے موضوع پر تھی۔

لجنہ سے حضور انور کا خطاب

اس کے بعد حضور انور کا خطاب لجنہ کی مارکی سے ریلے کیا گیا جسے مردانہ جلسہ گاہ میں سکرین پر عقیدت و احترام سے سنا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد حضور انور نے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات میں انعامات تقسیم فرمائے۔ اپنے خطاب میں حضور انور نے فرمایا کہ ایمان والوں کی یہ نشانی بتائی گئی ہے کہ وہ نصیحت پر کان دھرتے ہیں اور پھر سوچ سمجھ کر کھلی آنکھوں اور کھلے کانوں کے ساتھ اس پر عمل پیرا ہو جاتے ہیں اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ نہ وہ سنتے ہیں اور نہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں وہ توبہ نہیں کرتے اور برے کاموں میں بڑھ جاتے ہیں۔ یہ فرق اللہ کے بندوں اور اس کے منکرین کے درمیان ہوتا ہے اور یہی معیار اور کسوٹی ہے جس پر ہر احمدی کو اپنے عہد بیعت کو پرکھنا چاہئے۔ اگر وہ قرآن کے سات سو احکامات پر عمل کرتا ہے تو جماعت میں شامل ہے ورنہ نہیں۔ ہر احمدی کو فکر کے ساتھ اپنا جائزہ لینا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ احمدی عورت کی ذمہ داری دو چند ہو جاتی ہے کیونکہ اس نے اپنی ہی نہیں بلکہ احمدی نسل کی ذمہ داری بھی نبھانی ہے۔ پس خلیفہ وقت کے نصائح پر خود بھی عمل کریں اور اپنی نسل کو بھی نصیحت کریں۔ سال میں یہ چند دن دین سیکھنے کے لئے آئی ہیں اگر ان دنوں میں دنیا سے کلیتہً علیحدہ ہوکر اپنے روحانی معیار کو اونچا نہیں کرتیں تو پھر کس طرح کریں گی۔ حضور انور نے فرمایا کہ خدا کے حقیقی عبادت گزاروں کی خصوصیت ہے کہ نہ وہ اسراف کرتے ہیں نہ کنجوسی۔ عورتوں کو دیکھا دیکھی یا انفرادیت قائم رکھنے کے لئے اسراف کرنے کی عادت ہوتی ہے۔ خدا کی راہ میں کنجوسی نہیں کرنی اسی سے ایمان مضبوط ہوتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا عورت کو پردہ کا حکم ہے۔ اپنی زینت چھپانے کا حکم ہے۔ مغرب کی تقلید سے بچیں۔ حیا دین کا حصہ ہے، حیا عورت کا خزانہ ہے۔ حضور انور نے فرمایا عورت کا کردار قوم کو بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ہر عورت ہر بچی خلافت سے اپنا تعلق قائم کرے اور اولاد کو بھی خلافت سے چمٹے رہنے کی تلقین کرے۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

اجلاس دوم

اجلاس دوم میں بھی دو تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر ''خلافت احمدیہ کے سو سال اور ہماری ذمہ داریاں'' کے موضوع پر محترم مولانا محمد عمر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد قادیان بھارت نے کی۔

دوسری تقریر محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے دین حق اور Integration کے موضوع پر کی۔

جلسہ سالانہ جرمنی کی کامیابی میں ہمارے پیارے بچوں، بچیوں اور نوجوانوں کی پُرخلوص محنت اور بزرگوں کی پُرسوز دعاؤں کے ساتھ ہر ایک کا یکساں حصہ ہے۔ جو خلافت سے اخلاص و وفا کا مظہر ہے۔ نوجوان طلباء اور طالبات میں تقسیم انعامات اور وقف نو کے بچوں سے ملاقات سے ہمارے پیارے امام نے نہ صرف ان کی دلجوئی فرمائی ہے بلکہ قوم کے نونہالوں کے لئے دلآویز راہنمائی بھی فرمائی ہے۔

یہاں کے تعلیم یافتہ بچوں اور بچیوں پر لازم ہے کہ وہ یورپین عوام کو بین المذاہب مذاکرات سے دین کی پُرامن تعلیم اور سلامتی کی راہوں سے واقف کرائیں۔ ہمارا ماٹو ہے ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں''۔ اسی پر سب کو عمل کرنا چاہئے۔

تقریب بیعت

شام کو بیعت کی تقریب ہوئی جس میں 7 افراد حضور انور کے ہاتھ پر بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے۔ دعوت الی اللہ ہال میں جرمن میٹنگ میں 150 افراد، البانین میٹنگ میں 16، بوزنین میٹنگ میں 6، ترکی میٹنگ میں 8 شامل ہوئے۔ اس کے علاوہ افغانی، فرنچ، عراقی قومیت کے افراد بھی تشریف لائے۔ اشاعت کے بک سٹال سے تقریباً پینتیس ہزار یورو کی کتب خریدی گئیں۔ جماعت کے ویب سائیٹ کے لئے 500 چنیدہ تصاویر بھجوائی گئیں۔

تیسرا دن

آج بھی تہجد اور نماز فجر کی ادائیگی کے لئے شعبہ تربیت کی ٹیم نے احباب کو بیدار کیا۔ حضور انور کی امامت میں احباب نے نماز فجر ادا کی۔ جس کے بعد مکرم عبدالباسط طارق صاحب مربی سلسلہ نے درس حدیث دیا۔ کل رات گئے تک اور آج صبح مزید مہمان آتے رہے۔ پرائیویٹ خیمہ جات کی تعداد 705 کے قریب ہوگئی۔ مقرر کی گئی جگہ کی کمی کی وجہ سے کچھ خیمہ جات پارکنگ ایریا میں لگوانے پڑے۔ یہ پارکنگ پرائیویٹ خیمہ جات سے ملحق علیحدہ جگہ پر صرف انہیں میں مقیم احباب کے لئے مختص تھی۔

آرام اور ناشتے کے وقفے کے بعد اجلاس کی کارروائی صبح دس بجے شروع ہوئی۔

اجلاس اول

اجلاس اول میں مکرم امیر صاحب جرمنی کی صدارت میں تین تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر محترم محمد داؤد مجوکہ صاحب نے ''قرآن کریم کی حفاظت کے اندرونی اور بیرونی شواہد'' کے موضوع پر کی۔

دوسری تقریر محترم مولانا شمشاد احمد قمر صاحب مربی سلسلہ جرمنی کی ''مختلف مذاہب میں مسیح موعود کا تصور'' کے موضوع پر تھی۔

محترم ہدایت اللہ صاحب ہبش جو معروف صحافی و مصنف ہیں، نے ''آنحضور ﷺ نے دنیا کو کیا دیا'' کے موضوع پر تقریر کی۔

جلسہ کی کارروائی کا 9 زبانوں میں ترجمہ ہو رہا تھا جس کے لئے 23 ترجمانوں نے ڈیوٹی دی۔ ترجمہ سے 349 احباب نے فائدہ اٹھایا۔ دوپہر دعوت الی اللہ ہال میں 215 مہمانوں کے ساتھ محترم ہدایت اللہ صاحب ہبش نے ایک میٹنگ کی اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔ آج کی بیعتوں کو ملا کر جلسہ کے دوران کل 11 بیعتیں ہوئیں۔ شعبہ تعلیم کے ٹینٹ میں نوجوانوں کے ساتھ کئی پروگرام ہوئے۔ مکرم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ نے اپنی اسیری کے دوران ہونے والے ایمان افروز واقعات بھی سنائے۔

اختتامی اجلاس

اختتامی اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ نظم کے بعد بلغاریہ سے آئے ہوئے ایک مہمان جو وہاں کے اٹارنی جنرل رہ چکے ہیں، نے احمدیہ جماعت کے بارے میں اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اختتامی خطاب سے قبل جرمنی میں تعلیمی میدان

میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء میں میڈلز اور اسناد تقسیم فرمائیں۔ اس تقریب و جملہ کارروائی کو MTA انٹرنیشنل کے ذریعہ پوری دنیا میں براہ راست دیکھا اور سنا گیا۔ حضور انور نے جماعت کی مخالفت اور احمدیوں کو دی جانے والی تکالیف و مخالفت کے بارے میں بتایا جو حضرت مسیح موعود کے زمانہ سے اب تک چل رہی ہے۔ مگر یہ جماعت کی ترقی میں روک نہ بن سکی۔

حضور انور نے جماعت احمدیہ جرمنی کے پچاس فیصد چندہ دہندگان کا نظام وصیت میں شمولیت کا اعلان کیا اور اس پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ جس پر حاضرین کا جوش قابل دید تھا۔ تکبیر کی صدائیں بلند ہو رہی تھیں۔ دل خداتعالیٰ کی حمد کے گیت گا رہے تھے۔ جذبات کی ان لہروں کو جلسہ گاہ میں محسوس تو کیا جاسکتا تھا مگر الفاظ ان کی ترجمانی نہیں کرسکتے، قلم ان جذبات کو بیان کرنے سے قاصر ہے۔

حضور انور نے آخر پر مختلف احباب کے لئے دعاؤں کی تحریک فرمائی اور اختتامی دعا کروائی جس کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ کے اختتام کے ساتھ ہی وائنڈ اپ کا کام شروع ہوگیا جس میں کارکنان کے ساتھ دور نزدیک سے آئے ہوئے احباب بھی شامل ہوگئے اور کچھ شعبہ جات نے رات گئے تک اپنا کام مکمل کرلیا۔ باقی ماندہ کام اگلے چار دن میں خدام احمدیت کی دن رات محنت سے دیئے گئے ٹارگٹ کے مطابق مکمل ہوگیا۔

اللہ تعالیٰ جلسہ کی برکات سے ہمیں سارا سال نوازتا رہے۔ (اخبار احمدیہ جرمنی ستمبر 2007ء)

گندگی اور ملیریا سے بچاؤ

وقارعمل کے ذریعہ گندگی اور ملیریا سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ حضرت مصلح موعود بیان فرماتے ہیں:۔

پانی کی گندگی کی وجہ سے ہر سال ملیریا آتا ہے اور دس دس پندرہ پندرہ دن ایک شخص بیمار رہتا ہے۔ ملیریا کی بڑی وجہ یہی ہوتی ہے کہ گڑھوں میں پانی جمع رہتا ہے اور اس کی سڑاند کی وجہ سے مچھر پیدا ہو جاتے ہیں جو انسانوں کو کاٹتے اور ملیریا میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ اس بخار کی وجہ سے لوگ پندرہ پندرہ دن تک بیمار رہتے ہیں اور اگر دس دن بھی ایک شخص کے بیمار رہنے کی اوسط فرض کرلی جائے اور ایک گھر کے پانچ افراد ہوں تو سال میں ان کے پچاس دن محض ملیریا کی وجہ سے ضائع چلے جاتے ہیں۔ حالانکہ اگر وہ چھ دن بھی کوشش کرتے تو ملیریا کو جڑھ سے نابود کر دیتے مگر لوگ دوائیوں پر پیسے الگ خرچ کرتے ہیں۔ تکلیف الگ اٹھاتے ہیں، طاقتیں الگ ضائع کرتے ہیں، عمریں الگ کم ہوتی ہیں۔ موتیں الگ ہوتی ہیں اور پھر سال میں پچاس دن بھی ان کے ضائع چلے جاتے ہیں۔ مگر تھوڑا سا وقت خرچ کرکے قبل از وقت ان باتوں کا علاج نہیں کرتے۔ (مشعل راہ جلد اول ص94)

ماخوذ

تپ دق (ٹی بی)۔ ایک عالمی خطرہ

علامات، اسباب، بچاؤ اور علاج کے طریقے

تپ دق (ٹی بی) بیکٹیریا سے پھیلنے والی بیماری ہے جو کہ بنیادی طور پر پھیپھڑوں کو متاثر کرتی ہے۔ پھیپھڑوں کے اندر چھوٹے چھوٹے دانے نما زخم بننا شروع ہوجاتے ہیں۔ یہ جراثیم زیادہ خطرناک ہوتا ہے اور اتنا جاندار ہوتا ہے کہ کئی مہینوں تک متاثرہ شخص کے اندر زندہ رہتا ہے اگر کوئی ٹی بی سے متاثرہ شخص بیماری کی حالت میں مرجائے تو یہ مریض کی قبر میں بھی ایک دو سال تک زندہ رہ سکتا ہے۔ یہ 85 فیصد پھیپھڑوں اور 15 فیصد تک جسم کے دوسرے حصوں کو متاثر کرتی ہے گردن کے پچھلے غددوں' پھیپھڑوں کے گرد جھلی' گردن توڑ بخار' دماغ اور ریڑھ کی ہڈی کی اندرونی جھلی کی سوزش بھی اس کا سبب بنتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ گردوں' پیشاب کی نالی' تولیدی اعضاء' تھائی رائیڈ' ہڈیوں اور جوڑوں کو بھی متاثر کرتی ہے۔ اس کی سب سے عام شکل گلے اور پھیپھڑوں کی ٹی بی ہے۔ 1993ء میں عالمی ادارہ صحت نے تپ دق کو ''عالمی خطرہ'' قرار دیا۔

ایک اندازے کے مطابق ہر سال تپ دق کے 8 ملین نئے کیس مشاہدے میں آتے ہیں۔ 1940ء کے عشرے میں تپ دق کی مخصوص اینٹی بائیوٹک کی دریافت سے پہلے امریکہ میں اموات کا سب سے بڑا سبب تپ دق تھا۔ 1993ء سے اس مرض کو جڑ سے ختم کرنے کیلئے عوامی صحت کی مہم چلائی جارہی ہے اور یہ بہت زیادہ سنجیدہ نوعیت کی عوامی صحت کی مہم ہے۔

علامات

عام طور پر انفیکشن کے آغاز میں اور تپ دق کے مکمل ظاہر ہونے کے درمیان ایک وقفہ ہوتا ہے۔ بہت سے لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جنہیں ٹی بی کا انفیکشن تو ہوتا ہے لیکن ان میں یہ بیماری بڑھتی نہیں۔ اور بعض لوگوں میں ٹی بی کے بیکٹیریا موجود ہونے کے باوجود وہ فعال نہیں ہوتے اور مریض میں تاحیات بیماری کے اثرات پیدا نہیں کرتے۔ لیکن کچھ ایسے مریض جن کا مدافعتی نظام کافی کمزور ہوتا ہے۔ ان کے اندر ٹی بی کے بیکٹیریا جلد فعال ہوجاتے ہیں اور بعض لوگوں میں انفیکشن کی کوئی علامت نہیں ہوتی اور یہ حالت کئی مہینوں اور سالوں تک برقرار رہتی ہے۔

مثال کے طور پر بڑوں کی نسبت بچوں میں کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی اور نہ ہی کوئی علامت پھیپھڑوں کے علاوہ جسم کے کسی دوسرے حصے پر ظاہر ہوتی ہے۔ علامات کی کوئی بھی قسم اس بات پر منحصر ہوتی ہے کہ جسم میں بیکٹیریا کہاں نشوونما پارہے ہیں۔ عام طور پر تپ دق کا سبب وہ بیکٹیریا ہیں جو کہ پھیپھڑوں میں نشوونما پارہے ہوتے ہیں۔ پھیپھڑوں کی ٹی بی عموماً جوانوں میں زیادہ پھیلتی ہے۔ جن کی عمر 20 اور 30 سال کے درمیان ہو۔

اس بیکٹیریا کی وجہ سے جسم میں کچھ علامات پیدا ہوتی ہیں جن میں......

1۔ مریض کو شام کے وقت بخار 100 فارن ہائیٹ' تیز نبض اور مریض کا سانس بہت تیز چلتا ہے عام طور پر ایک نارمل انسان کا دل جب پانچ بار پمپ کرتا ہے یا دھڑکتا ہے تو ایک دفعہ سانس لیتا ہے۔ اوسطاً سولہ بار۔ جبکہ ٹی بی کے مرض میں مبتلا مریض ایک منٹ میں تقریباً چھبیس مرتبہ سانس لیتا ہے اور جوں جوں مرض بڑھتا جائے گا' سانس لینے کی رفتار بھی بڑھ جائے گی اور نبض کی رفتار ایک سو بیس منٹ پر جا پہنچتی ہے۔ مریض سردی محسوس کرتا ہے رات کو پسینہ آتا ہے اور خود کو بہتر محسوس نہیں کرتا۔ ہر روز تھکن کا احساس' بھوک اور روزن میں کمی' کھانسی، بلغم، ریشہ اور بعض اوقات خشک' کھانسی کے ساتھ خون اور پھیپھڑوں کی جھلی میں سوزش کی وجہ سے چھاتی میں درد ہوتا ہے۔

اسباب

مائیکرو بیکٹیریم ٹیوبرکلوس یہ انسانی جسم کے اندر تپ دق کا سبب بنتا ہے۔ اس کے علاوہ ٹیوبرکلوس بیکٹیریا کی دو اقسام ہیں جو ٹی بی کا سبب بنتی ہیں

1۔ ایم بووس M.BOUIS

2۔ ایم افریکنیم M. AFRICANUM

3۔ ایم بووس انفیکشن سے متاثرہ گائے کے دودھ سے انسان کے اندر منتقل ہوتا ہے۔ اس قسم کی تپ دق اب بہت کم ہوگئی ہے کیونکہ اب دودھ باقاعدگی سے پیسچرائزڈ PASTEURIZED کر کے جراثیم کو ہلاک کر دیا جاتا ہے۔

ایم افریکنیم یہ بھی بہت کم پایا جاتا ہے اور یہ زیادہ تر افریقہ میں پایا جاتا ہے۔ اور جو لوگ اس قسم کی تپ دق سے متاثر ہوتے ہیں ان میں اس کے اثرات تقریباً دو سال تک مکمل طور پر سامنے آجاتے ہیں۔

پھیلاؤ

تپ دق ایک شخص سے دوسرے شخص میں ہوا کے اندر پیدا ہونے والے بیکٹیریا کی وجہ سے منتقل ہوتی ہے۔ جب گلے اور پھیپھڑوں کی ٹی بی سے متاثرہ لوگ چھینکتے اور کھانستے ہیں تو اردگرد کے لوگ سانس کے ذریعے بیکٹیریا اندر لے جاتے ہیں۔ اور جب کوئی صحت مند شخص سانس کے ذریعے بیکٹیریا اندر لے جاتا ہے تو وہ اس کے پھیپھڑوں میں قیام پذیر ہوجانے کے بعد نشوونما پانا شروع کر دیتے ہیں۔

متاثر ہونے والے افراد

کیونکہ ٹی بی ایک وائرل انفیکشن ہے اور یہ صرف سانس کے ذریعے پھیلتی ہے۔ اگر سانس کے ذریعے انفیکشن سے متاثرہ اجزاء صحت مند جسم کے اندر داخل ہوں تو اس شخص کو انفیکشن ہونے کا خطرہ پیدا ہوجاتا ہے۔

ایک اور اہم حقیقت جو بہت قابل توجہ ہے وہ یہ ہے کہ ٹی بی سے متاثرہ لوگ جو تپ دق پھیلانے کا سبب بنتے ہیں زیادہ تر ان لوگوں میں جن کے ساتھ وہ زیادہ وقت گزارتے ہیں۔ مثلاً خاندان کے لوگ' دوست' ہم جماعت اور ساتھ کام کرنے والے۔ وہ لوگ جن میں تپ دق پیدا ہونے کا خطرہ ہو ان میں شامل ہیں۔

1۔ وہ لوگ صحت کے شعبے میں کام کرتے ہیں۔

2۔ وہ لوگ جو ایسے ملکوں میں وقت گزاریں جہاں تپ دق عام ہو۔ (مثال کے طور پر اکثر ممالک لاطینی امریکہ کے سرزمین ممالک افریقہ اور ایشیاء سوائے جاپان کے)

3۔ وہ جو ایسے ماحول میں رہتے ہیں۔ جہاں تپ دق عام ہوتا ہے (مثال کے طور پر بے گھر پناہ گاہوں میں' مہاجر کیمپ' جیلوں میں قیدی' کچھ نرسنگ ہومز وغیرہ میں

4۔ وہ لوگ جو مدافعتی نظام کو تباہ کرنے والے وائرس HIV سے متاثر ہوں۔

5۔ وہ لوگ جو ایسا علاج کروا رہے ہوں جو مدافعتی نظام پر دباؤ ڈالتا ہو۔

6۔ وہ لوگ جن کی حفظانِ صحت تک مناسب رسائی نہ ہو۔

چیک اپ

اگر آپ کو تپ دق کا انفیکشن لاحق ہے۔ آپ کو لازمی طور پر حفظان صحت کے مرکز جا کر اپنا معائنہ کرانا چاہئے اور وہاں معالج سے اس مرض کی علامات پوچھیں اور جو آپ محسوس کر رہے ہیں وہ بتائیں۔

وہاں آپ کے سانس کی بے قاعدگی کا معائنہ کیا جائے گا جیسے کہ جب آپ کھانسی کے بعد سانس لیں تو بلبلوں جیسی آوازیں پیدا ہوں یا کھوکھلی سیٹی کی آواز پیدا ہو تو یہ پھیپھڑوں سے تعلق رکھنے والی بیماری کی نشاندہی کرتی ہے۔

آپ کا معالج وہاں کچھ اور امتحانات لے گا جو خاص طور پر ٹی بی سے متعلق ہوتے ہیں۔ آپ کی جلد کا امتحان' بلغم کا امتحان جو بیکٹیریا کی تصدیق کرتے ہیں جو تپ دق کا سبب بنتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک ایکسرے جو پھیپھڑوں میں ٹی بی کی علامات

ظاہر کرتا ہے۔

بچاؤ اور علاج کے طریقے

اگر کسی میں تپ دق کا انفیکشن تشخیص ہو جائے تو فوراً اس کا علاج شروع ہو جانا چاہیے تا کہ وہ لوگ جو اس انفیکشن سے متاثر نہیں ہوئے ان میں اس وائرس کو پھیلنے سے روکا جائے۔

وہ ممالک جہاں تپ دق عام ہے وہاں ایک ویکسین جو BCG کے نام سے جانی جاتی ہے استعمال کرائی جاتی ہے۔

صحت عامہ کیلئے یہ بہت ضروری ہے کہ تپ دق کو پھیلنے سے روکا جائے اور متاثرہ اشخاص کو تجویز کردہ ادویات صحیح طور پر استعمال کرائی جائیں۔ اگر آپ کو تپ دق ہے تو آپ باقاعدگی سے اپنا طبی معائنہ کروائیں تا کہ معالج آپ پر دوا کے اثرات کا معائنہ کرتا رہے اور علاج کے موثر ہونے کا اطمینان کر سکے۔ اگر آپ تپ دق کی وجہ سے زیادہ بیمار ہیں تو آپ کو فوراً علاج کیلئے ہسپتال جانا چاہئے تا کہ آپ کو خاص قسم کے ہوادار کمرے میں رکھا جائے اور بیکٹیریا کو پھیلنے سے روکا جائے۔ آپ کو اپنے کمرے سے باہر نکلنے سے روکا جاسکتا ہے اور جو لوگ آپ کے کمرے میں آئیں انہیں چاہیے کہ کوئی ماسک یا رومال وغیرہ سے اپنے ناک اور منہ کو ڈھانپ لیں تا کہ وہ خود کو بیکٹیریا سے بچا سکیں اور دوسروں میں بھی تپ دق کے بیکٹیریا کو پھیلنے سے روک سکیں۔

مریض کو کیسا ماحول میسر ہونا چاہیے

مریض کا کمرہ صاف ستھرا اور روشن ہونا چاہیے جہاں سورج کی روشنی براہ راست پہنچ رہی ہو۔ تنگ و تاریک اور گندگی والی جگہوں سے مریض کو بچانا چاہیے۔ مریض کے فضلہ اور دیگر اخراجات کو ختم کرنے کا مناسب بندوبست رکھیں اور مریض کی ذاتی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

ایک تحقیق کے مطابق ٹی بی کے مریضوں کیلئے بہترین جگہ ساڑھے چار ہزار فٹ بلند مقامات ہیں جہاں ہوا خشک تازہ اور ماحول کافی صاف ستھرا ہوتا ہے یہاں مریض کو تازہ ہوا ملتی ہے اور فضائی آلودگی بھی ایسے مقامات پر نہیں ہوتی جو ایسے مریضوں کیلئے مناسب رہائش گاہ ہوتے ہیں

خوراک

ٹی بی کے مریض کو ہمیشہ متوازن اور غذائیت سے بھرپور خوراک دیں۔ گوشت یخنی مچھلی انڈے بادام شہد دودھ مکھن تازہ پھل اور کارڈ لیور آئل کا استعمال مریض کی توانائی اور قوت مدافعت کو قائم رکھنے کیلئے بہت ضروری ہیں۔ مریض کو ہلکی ورزش اور سیر اتنی کرنی چاہیے جس سے اس کو تھکاوٹ نہ ہو۔

ادویاتی علاج

مریض کو ہمیشہ علامات کے مطابق مناسب دوائی استعمال کرائیں کمزوری دور کرنے کیلئے الفلفا یا کوئی اور ٹانک استعمال کرنا چاہیے تا کہ مریض کی قوت مدافعت قائم رہے اگر کسی کو ٹی بی سے متاثر ہونے کا شبہ ہو اور آپ کو کھانسی کے ساتھ خون آرہا ہو تو معالجین لیبارٹری کے امتحانات کے نتائج کی واپسی سے قبل علاج شروع کر سکتے ہیں۔ جس میں وہ ایک سے زیادہ تپ دق ختم کرنے والی دوا تجویز کر سکتے ہیں۔

ٹی بی کے بیکٹیریا بہت سخت جان ہوتے ہیں اور یہ بیکٹیریا بہت سست رفتاری سے مرتے ہیں ادویات کے ذریعے بیکٹیریا کے مکمل طور پر مرنے میں چھ ماہ سے نو ماہ کا عرصہ لگ سکتا ہے۔ اگر آپ کو تپ دق ہے تو آپ کو کئی مختلف ادویات لینے کی ضرورت ہوگی۔ جن کا دورانیہ 6 سے 9 ماہ تک ہوسکتا ہے زیادہ وقت ان مریضوں کو لگتا ہے جن میں HIV فعال ہو اور تپ دق پھیپھڑوں سے باہر ہو۔

سب سے پہلے دوا کی مزاحمت کا امتحان کرنا ہوتا ہے تا کہ اس بات کا فیصلہ کیا جاسکے سب سے موثر ادویات کا استعمال کیا جارہا ہے کہ نہیں۔ اور یہ دیکھا جاتا ہے کہ کہیں بیکٹیریا کی مزاحمت ان ادویات کے خلاف زیادہ تو نہیں۔

کچھ خاص ہومیوپیتھی ادویات کے موثر ہونے کیلئے مریض کے خاص امتحانی مطالعہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ پیشہ ور ہومیوپیتھی معالجین اپنے تجربے کی بنیاد پر تپ دق کے متعلق مریض کی علامات نوٹ کر کے مریض کے جسمانی جذباتی اور دماغی صورتحال اور تمام دیگر عوامل کا تجزیہ کر کے پھر تجویز کرتا ہے کہ سب سے زیادہ مناسب دوا اس خاص مریض کیلئے کونسی ہے۔

مثال کے طور ''آرسینکم البم'' کھانسی اور چھاتی کے درد کے لئے خاص طور پر انفیکشن سے متاثرہ کینسر میں استعمال کی جاتی ہے اس میں مریض کے اندر رات کو علامات بدتر ہو جاتی ہیں اور اکثر ساتھ میں بخار ہو جاتا ہے۔ سردی لگتی ہے کمزوری بیزاری اور بے آرامی ہوتی ہے۔ یہ دوا ان لوگوں کیلئے بھی موثر ہے جو اکثر خود کو بکھرا ہوا اور بے چین محسوس کرتے ہیں۔

کلیریا کاربونیکا

یہ ایسے مریضوں کیلئے ہے جن کو ٹھنڈ لگے چکر آئیں پسینہ آئے خاص طور پر رات کے وقت گردن کے پچھلے غدود سوجھے ہوں اور یہ دوا ان افراد کیلئے خاص طور پر مناسب ہے جو انفیکشن کا شکار ہوں۔ بے لچک رجحان رکھتے ہوں انڈوں اور ٹھنڈے مشروبات کے خواہش مند ہوں۔ جب بھی پھیپھڑوں کا کوئی مریض سامنے آئے تو سب سے پہلے پھیپھڑوں کے دفاع کیلئے کوئی مناسب بڑی پولیسی دینی چاہیے جس سے گہرے سلی اثرات ختم ہو جائیں۔ پھیپھڑوں کے امراض کے قلع قمع کیلئے بیسلینم' ٹیوبرکولینم' کارسینو

باقی کالم 4 پر

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

ہاتھیوں کا یتیم خانہ

سری لنکا میں دنیا کا سب سے بڑا ہاتھیوں کا یتیم خانہ ہے۔ 1975ء میں قائم کئے گئے اس یتیم خانے میں اس وقت درجنوں ہاتھی موجود ہیں۔ یہ یتیم خانہ دریائے ''ماہارویا'' کے قریب واقع ہے یہاں معذور، زخمی، بوڑھے اور یتیم ہاتھیوں کی دیکھ بھال کی جاتی ہے۔ اس ادارے میں ہاتھیوں کی افزائش نسل کا بھی انتظام کیا گیا ہے معذور افراد، بوڑھوں اور یتیم بچوں کی دیکھ بھال کے لئے دنیا کے تقریباً ہر ملک میں ہی ادارے قائم کئے جاتے ہیں۔ لیکن معذور جانوروں کے تحفظ کے لئے اقدامات کی مثالیں بہت کم ہی سننے میں آتی ہیں۔ جنگلی حیات کے تحفظ کے لئے ہر ملک میں محکمے قائم ہیں۔ تاہم سری لنکا وہ واحد ملک ہے جہاں معذور، بوڑھے اور یتیم ہاتھیوں کے لئے بہت وسیع یتیم خانہ قائم کیا گیا ہے۔ سری لنکا میں ہاتھیوں کی تعداد دنیا کے کسی بھی دوسرے ملک کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہے۔ یہاں کے جنگلوں میں تین ہزار سے زیادہ ہاتھی موجود ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ معذور زخمی اور یتیم ہونے والے ہاتھیوں کی تعداد بھی سری لنکا میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔ صحت مند ہاتھی جنگلوں میں اپنی زندگی گزار سکتے ہیں۔ لیکن بوڑھے اور معذور ہاتھیوں کے لئے یہ ممکن نہیں ہوتا۔ سری لنکا کے محکمہ جنگلی حیات نے 1975ء میں بوڑھے، معذور اور یتیم ہاتھیوں کے تحفظ کے لئے پیناویلہ یتیم خانہ قائم کیا۔

یہ یتیم خانہ دارالحکومت کولمبو کے قریب قصبے کیگالہ کے شمال مشرق میں واقع ہے۔ پیناویلہ ہاتھی یتیم خانہ 25 ایکڑ کی اراضی پر قائم کیا گیا ہے۔ اس کے قریب سے دریائے ماہارویا گزرتا ہے۔ یتیم خانے کے اندر جانے کے لئے 500 روپے کا ٹکٹ خریدنا پڑتا ہے۔ اس وقت اس یتیم خانے میں 65 سے زائد ہاتھی موجود ہیں۔ ان ہاتھیوں کی دیکھ بھال اور تربیت کے لئے بیس ملازم رکھے گئے ہیں۔ یہاں پر پہلے صرف ہاتھیوں کے بچے لائے جاتے تھے۔ یہ وہ ہاتھی تھے جو جنگلوں میں اکیلے بھٹکتے پائے گئے۔ اس خدشے کے پیش نظر کہ کہیں یہ بچے شکاریوں کے حملے یا حادثے میں مارے نہ جائیں۔ انہیں یتیم خانے میں لایا گیا۔ ان بچوں کی مائیں مر چکی تھیں۔ یا انہیں مار دیا گیا تھا۔ یتیم ہاتھیوں کو یہاں پر ہر طرح کا آرام فراہم کیا جاتا ہے۔

پیناویلہ یتیم خانے میں ہاتھیوں کی افزائش نسل بھی کی جاتی ہے۔ 1984ء سے اب تک اس یتیم خانے میں بیس ہاتھی پیدا ہوئے۔ یہاں کا ماحول افزائش نسل کے لئے بہت زیادہ موزوں ہے۔ محکمہ جنگلی حیات کے کارکن جنگلات سے زخمی، بوڑھے اور معذور ہاتھیوں کو بھی یہاں لاتے ہیں۔ اس یتیم خانے میں اس وقت ایک اندھا ہاتھی بھی موجود ہے۔ ادارے کے ملازمین اس کو کھانا کھلانے اور پانی پلانے کا کام خود کرتے ہیں۔ اسے آزادانہ ادھر ادھر گھومنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ یہاں ایک ہتھنی کو زخمی حالت میں لایا گیا۔ اس کی آگے کی دونوں ٹانگیں بارودی سرنگ کے دھماکے میں بری طرح زخمی ہو گئی تھیں۔ یتیم خانے کے عملے نے ہتھنی کا علاج کروایا۔ اب اس کے زخم بھر چکے ہیں۔ لیکن اس کی ایک ٹانگ دیگر تین ٹانگوں کی نسبت چھوٹی اور کمزور ہو گئی ہے۔ جس کی وجہ سے اسے چلنے پھرنے میں دشواری ہوتی ہے۔

یتیم خانے میں ہاتھیوں کو قدرتی ماحول فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے چونکہ یہ یتیم خانہ 25 ایکڑ اراضی پر محیط ہے۔ اس لئے ہاتھیوں کو گھومنے پھرنے کا موقع مل جاتا ہے۔ یہاں بے شمار ناریل کے درخت ہیں۔ دور دور تک سبز گھاس کا میدان پھیلا ہوا ہے۔ ان ہاتھیوں کی زندگی جنگلات میں رہنے والے ہاتھیوں سے مختلف ہوتی ہے۔ وہ ریوڑ کی صورت میں گھومتے پھرتے ہیں۔ شروع میں یہاں صرف بیس ہاتھی تھے۔ ان میں پانچ بچے تھے۔ لیکن پھر جنگلات سے مزید ہاتھیوں کو بھی لایا گیا۔ انتظامیہ کے مشاہدے کے مطابق بوڑھے ہاتھی ریوڑ میں شامل نہیں ہوتے۔ بلکہ الگ ہی رہتے ہیں۔ جبکہ بوڑھی ہتھنیاں ریوڑ میں شامل ہو جاتی ہیں۔

احباب جماعت اور واقفین نو بچوں کو چاہئے کہ وہ موقع ملنے پر چڑیا گھر کی سیر ضرور کریں۔ اور اگر کبھی کسی کا سری لنکا جانے کا اتفاق ہو تو ہاتھیوں کا یتیم خانہ دیکھنا نہ بھولے۔ ایسی جگہیں دیکھنے سے اللہ تعالیٰ کی قدرت کا اندازہ ہوتا ہے اور شکرانے کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

بقیہ کالم 2

سینم' تھوجا' اوسلوکوسینم' برائیونیا' فاسفورس ہیپر سلف' سلیشیا' سٹینم' اپی کاک' سلفر اور دیگر ہومیوپیتھک ادویات مریض کی علامات کے مطابق استعمال کر کے اس مرض کو جڑ سے ختم کیا جاسکتا ہے۔

(نوائے وقت میگزین 8 اپریل 2007ء)

تحریک سریت

☆ بیسویں صدی میں جن تحریکوں نے ادب اور مصوری کو متاثر کیا ان میں ''سریت'' تحریک بڑی اہمیت کی حامل سمجھی جاتی ہے۔ اس تحریک کا آغاز 1924ء میں ہوا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 77409 میں ملک محمد انور

ولد ملک محمد شریف قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلطان کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/3000000 روپے (2) زرعی اراضی 5 1/2 ایکڑ واقع چک نمبر 3 شمالی اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) مکان مشترکہ (4 حصہ دار) واقع بلاک نمبر 9 سرگودھا مالیتی اندازاً -/1400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11165 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انور۔ گواہ شد نمبر 1 سرور احمد ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ وڑائچ ولد چوہدری حاکم علی

مسل نمبر 77410 میں ملک محمد امجد

ولد ملک محمد اشرف قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلطان کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 9 مرلہ رہائشی مکان واقع سرگودھا اندازاً مالیتی -/3000000 روپے (2) دوکان مشترکہ (2 بھائی) کا ڈیڑھ حصہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (3) زرعی اراضی 5 1/2 ایکڑ واقع چک نمبر 3 شمالی اندازاً مالیتی -/1500000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امجد۔ گواہ شد نمبر 1 سرور احمد ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ وڑائچ ولد چوہدری حاکم علی

مسل نمبر 77411 میں ملک محمد ارشد

ولد ملک محمد ارشد قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلطان کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 9 مرلہ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے (2) دوکان مشترکہ (2 بھائی) کا 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (3) زرعی اراضی 5 1/2 ایکڑ واقع چک نمبر 3 شمالی اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 سرور احمد ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ چوہدری ولد چوہدری حاکم علی

مسل نمبر 77412 میں شوکت علی

ولد چوہدری بشیر احمد قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلیار ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ پونے پانچ مرلہ اندازاً مالیتی -/1400000 روپے کا 2/17 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شوکت علی۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 25046

مسل نمبر 77413 میں رانا اظہر محمود

ولد رانا قمر حسین قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8 1/2 ایکڑ واقع چک نمبر 48 جنوبی اندازاً مالیتی -/3200000 روپے (2) مشترکہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا اظہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 میاں خالد محمود ولد میاں نور محمد۔ گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)

مسل نمبر 77414 میں احمد افضل

ولد صالح محمد قوم جنجوعہ پیشہ زرگری عمر 68 سال بیعت 1962ء ساکن اشرف کالونی سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع سلانوالی مالیتی -/500000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد افضل۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر وصیت نمبر 34838۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طارق حیات وصیت نمبر 35944

مسل نمبر 77415 میں محمد اعجاز

ولد احمد شیر انصاری قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 نوید السلام وصیت نمبر 29398 گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید

مسل نمبر 77416 میں عمر حیات

ولد احمد شیر انصاری قوم انصاری پیشہ تجارت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر حیات۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد میاں محمد اشرف

مسل نمبر 77417 میں بشریٰ افتخار

زوجہ افتخار احمد شیخ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ پارک اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/45000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے سات تولے مالیتی -/112000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشریٰ افتخار۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور احمد ولد چوہدری فتح دین۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد وصیت نمبر 25562

مسل نمبر 77418 میں تسنیم کوثر

زوجہ حنیف احمد ہاشمی قوم ہاشمی قریشی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ پارک اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تسنیم کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور احمد وصیت نمبر 39148 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد وصیت نمبر 25562

مسل نمبر 77419 میں اعجاز احمد

ولد اقبال احمد قوم مرزا پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹھ کالونی اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان مالیتی -/800000 روپے (2) 2 مرلہ دوکان مالیتی -/450000 روپے (3) بینک بیلنس -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور احمد وصیت نمبر 39148۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ظفر ولد غلام رسول

مسل نمبر 77420 میں مبارکہ منیر

زوجہ شیخ منیر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ پارک اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/45000 روپے (3) 5 مرلہ پلاٹ واقع مصطفیٰ پارک اوکاڑہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور احمد وصیت نمبر 39148۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد وصیت نمبر 25562

مسل نمبر 77421 میں سدرہ انوار

بنت شیخ انوار احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ پارک اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ انوار۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور احمد وصیت نمبر 39148۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد وصیت نمبر 25562

مسل نمبر 77422 میں سید داؤد احمد شریفی

ولد سید انور احمد شریفی (مرحوم) قوم سید پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید ٹاؤن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سید داؤداحمد شریفی ۔گواہ شدنمبر1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 سلطان احمدظفر ولد چوہدری غلام محمد

مسل نمبر 77423 میں منزہ لطیف

بنت عبداللطیف بُھٹہ قوم بُھٹہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فریدٹاؤن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ منزہ لطیف ۔ گواہ شدنمبر1 حبیب اللہ خان ۔گواہ شدنمبر2 سلطان احمدظفر

مسل نمبر 77424 میں احمد جمال

ولدرانا نعیم احمدقوم راجپوت پیشہ فریدٹاؤن ساہیوال عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فریدٹاؤن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-29 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ احمد جمال ۔گواہ شدنمبر1 عبدالحلیم شاہد وصیت نمبر 27883 گواہ شدنمبر2 حمید اللہ باجوہ وصیت نمبر 24016

مسل نمبر 77425 میں عبیدالرحمٰن

ولدشیخ غلام محی الدین قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید ٹاؤن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سوادو مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/700000 روپے (2) زرعی اراضی 8/1 ایکڑ واقع 108/7R اندازاً مالیتی -/2400000 روپے (3) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ واقع 111/7R اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (4) کارو موٹرسائیکل مالیتی اندازاً -/225000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عبیدالرحمٰن ۔گواہ شدنمبر1 رانا نعیم احمد ولدرانا محمدافتخار۔گواہ شدنمبر2 سلطان احمدظفر ولد چوہدری غلام محمد

مسل نمبر 77426 میں ملک ماھد منظور طاہر

ولدمیجر منظوراحمدقوم ککے زئی پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اولڈسول لائن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان (جس میں تین بھائی حصہ دار ہیں) اندازاً مالیتی -/3500000 روپے (2) ساڑھے چودہ ایکڑ زرعی اراضی نزدحویلی لکھا اندازاً مالیتی -/2175000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/204156 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ ملک ماھد منظور احمد۔ گواہ شدنمبر1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر2 سلطان احمدظفر ولد چوہدری غلام محمد

مسل نمبر 77427 میں شاہد منظور طارق

ولدمیجر منظوراحمدقوم ککے زئی پیشہ زمیندارہ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اولڈسول لائن اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان (جس میں تین بھائی حصہ دار ہیں) اندازاً مالیتی -/3500000 روپے (2) ساڑھے چودہ ایکڑ زرعی اراضی نزدحویلی لکھا اندازاً مالیتی -/2175000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/204156 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شاہد منظور طارق۔ گواہ شد نمبر1 حبیب اللہ خان ۔گواہ شدنمبر2 سلطان احمدظفر

مسل نمبر 77428 میں محمد عدنان خان

ولدسلیم احمد خان (مرحوم) قوم ککے زئی پیشہ دکاندار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد عدنان خان۔گواہ شدنمبر1 حبیب اللہ خان ۔گواہ شدنمبر2 سلطان احمدظفر

مسل نمبر 77429 میں حجاب احمد

زوجہ اویس احمد ملک قوم سید پیشہ ڈاکٹرعمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔حجاب احمد۔گواہ شدنمبر1 اویس احمد ملک خاوند موصیہ۔ گواہ شدنمبر2 سید لئیق احمد ولد سید محی الدین احمد

مسل نمبر 77430 میں مرزا نعمان احمد

ولدمرزا مبشر احمدقوم مغل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مرزا نعمان احمد گواہ شدنمبر1 سردار افتخار الغنی ولد سردار عبدالشکور۔گواہ شدنمبر2 چوہدری عبدالعلی خاں ولد چوہدری عبدالقدیر خاں

مسل نمبر 77431 میں عمراحمد ملک ستکوہی

ولدملک منوراحمد ستکوہی قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عمراحمد ملک ستکوہی گواہ شدنمبر1 چوہدری عبدالعلی خاں ولد چوہدری عبدالقدیر خاں ۔گواہ شدنمبر2 سردار افتخار الغنی وصیت نمبر 48328

مسل نمبر 77432 میں اسامہ مصطفیٰ

ولدغلام مصطفیٰ ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسامہ مصطفیٰ۔گواہ شدنمبر1 سردار افتخار الغنی وصیت نمبر 48328 گواہ شدنمبر2 چوہدری عبدالعلی خاں ولد چوہدری عبدالقدیر خاں

مسل نمبر 77433 میں حفیظ احمد

ولدحاجی عبدالرؤف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-9-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر1 عطاء القدوس ولد ناصراحمد۔گواہ شدنمبر2 ظفراحمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 77434 میں مسعوداحمد ناصر

ولدچوہدری احمدحیات قوم جٹ پیشہ ونیس INDenter عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مسعوداحمد ناصر۔گواہ شدنمبر1 محمد اسلم ولد محمد ارشاد۔گواہ شدنمبر2 محمد سلیم ولد محمد ارشاد

مسل نمبر 77435 میں چوہدری منوراحمد بسراء

ولدچوہدری غلام احمد بسراء قوم بسراء پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 9 مرلے 6 کنال واقع تلونڈی بھنڈراں نارووال اسنداز اً مالیتی -/300000 روپے (2) زرعی اراضی ساڑھے تین گھماؤں واقع میر پورخاص مالیتی اندازاً -/70000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ چوہدری منوراحمد بسراء ۔گواہ شدنمبر1 نصیراحمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096۔گواہ شدنمبر 2 محمد سرورظفر وصیت نمبر 37833

مسل نمبر 77436 میں قیصر محمود

ولدبشیرالحق (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/3200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ قیصرمحمود۔ گواہ شدنمبر1 نصیراحمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096 گواہ شدنمبر2 محمد سرورظفر وصیت نمبر 37833

مسل نمبر 77437 میں امتہ الرشید ناصر

زوجہ چوہدری نوراحمد ناصرقوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگرلاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/75000 روپے (2) زیور چاندی بوزن اڑھائی تولے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ امتہ الرشید ناصر۔گواہ شدنمبر1 چوہدری

نوراحمد ناصر خاوندموصیہ ۔ گواہ شدنمبر2چوہدری منوراحمد ناصر ولد چوہدری نوراحمد ناصر

مسل نمبر 77438 میں مجید ناصر

ولد ملک عبدالحئی خاں قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 01-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ترکہ والد بصورت مکان برقبہ پونے آٹھ مرلہ (غیر منقسم) کا حصہ (جس میں والدہ بھائی 3 بھائی حصہ دار ہیں) مکان اندازاً مالیتی -/6000000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مجید ناصر۔گواہ شد نمبر1 محمد سعید اختر ولد چوہدری محمد صدیق گواہ شدنمبر2 چوہدری منوراحمد ناصرولد چوہدری نوراحمد ناصر

مسل نمبر 77439 میں محمد سعید اختر

ولد چوہدری محمد صدیق قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ رہائشی مکان کا 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد سعید اختر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نوراحمد ناصرولد چوہدری محمد عبداللہ۔گواہ شدنمبر2 چوہدری منوراحمد ناصرولد چوہدری نوراحمد ناصر

مسل نمبر 77440 میں عبدالاعلیٰ طاہر

ولد چوہدری محمد سعید اختر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالاعلیٰ طاہر ۔گواہ شد نمبر1 چوہدری محمد سعید اختروالدموصی ۔گواہ شدنمبر 2 چوہدری نوراحمد ناصرولد چوہدری محمد عبداللہ

مسل نمبر 77441 میں فوزیہ کوثر

زوجہ محمد اشرف انجم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 76 گ ۔ب سنتو کھ گڑھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/60000 روپے بصورت زیور۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ فوزیہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 غلام رسول ولد محمد یوسف (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 احسان الحق ولد محمد عثمان (مرحوم)

مسل نمبر 77442 میں رانا عبدالستار خاں

ولد عبدالرحمٰن خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 8-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 8/1 ایکڑ واقع چک سوئم ضلع جھنگ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے (2) 5 مرلہ مکان واقع دارالعلوم غربی (2 بھائیوں کا مشترکہ ہے)مالیتی-/800000 روپے (3) 20 مرلہ پلاٹ واقع نصیر آباد ربوہ (2 بھائیوں کا مشترکہ ہے) مالیتی -/1500000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/42000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ رانا عبدالستار خاں ۔ گواہ شدنمبر1 توقیر احمد آصف وصیت نمبر 33246 گواہ شدنمبر2 بشیر حسین تنویر ولد چوہدری نذیر حسین (مرحوم)

مسل نمبر 77443 میں بشریٰ عظمت

بنت عظمت حسین شہزاد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسیب شہید کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ بشریٰ عظمت ۔گواہ شدنمبر1 ملک عبدالحکیم وصیت نمبر 20922 گواہ شدنمبر2 عظمت حسین شہزاد والد موصیہ

مسل نمبر 77444 میں بشیر الدین احمد

ولد محمد نعیم الدین قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام محمد آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان F.D.A کالونی مالیتی -/320000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ بشیر الدین احمد گواہ شد نمبر 1 نوید الحسن ولد خورشید احمد۔گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد انجم ولد حلیم احمد انجم

مسل نمبر 77445 میں عبدالناصر

ولد رانا عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 6-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عبدالناصر۔گواہ شدنمبر1 ندیم احمد انجم ولد حلیم احمد انجم۔گواہ شدنمبر2 محمد عرفان ولد محمد اکرام

مسل نمبر 77446 میں ناصف احمد

ولد ناصر احمد سعید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 6-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصف احمد۔ گواہ شدنمبر1 ندیم احمد انجم ولد حلیم احمد انجم۔گواہ شدنمبر2 محمد ارشد محمود ولد شیخ بشارت احمد

مسل نمبر 77447 میں محمود احمد

ولد محمد علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانا بجلی گھر عبداللہ پور فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 31-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ زرعی اراضی 9 کنال واقع بُھلر بوٹا سنگھ والا ضلع سیالکوٹ (ہم 3 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/4800 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمود احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد امین بھٹی وصیت نمبر 45147۔گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالحکیم وصیت نمبر 20922

مسل نمبر 77448 میں عالیہ کنول

بنت محمود احمد قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 ماشہ اندازاً مالیتی -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ عالیہ کنول ۔گواہ شد نمبر1 محمود احمد والد موصیہ ۔ گواہ شدنمبر2 محمد امین بھٹی وصیت نمبر 45147

مسل نمبر 77449 میں رفعت شکور

زوجہ عبدالشکور صابر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 31-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/17000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ رفعت شکور۔گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور صابر خاوند موصیہ وصیت نمبر 32068۔گواہ شدنمبر2 ملک عبدالحلیم وصیت نمبر 20922

مسل نمبر 77450 میں فرزانہ شہباز

زوجہ شہباز احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نعمت کالونی نمبر1 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/1155000 روپے (2)حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرزانہ شاہد۔گواہ شدنمبر1 جاوید اقبال ولد غلام نبی ۔گواہ شدنمبر2 کاشف منور ولد چوہدری منوراحمد

مسل نمبر 77451 میں فیاض احمد

ولد چوہدری عبدالغنی قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر1 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) وراثتی مکان برقبہ 7 مرلہ مالیتی اندازاً-/4000000 روپے کا حصہ (والدہ۔3 بہنیں 3 بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔فیاض احمد۔گواہ شدنمبر 1 محمود احمد ولد محمد شفیق ۔گواہ شدنمبر 2 آفتاب احمد ولد چوہدری منظور احمد

مسل نمبر 77452 میں سیدہ نعمانہ ثمرہ

بنت سید شبیر حسین شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 28-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سید نعمانہ ثمرہ۔گواہ شدنمبر1 سید نعمان احمد ولد سید شبیر حسین شاہ۔ گواہ شدنمبر2 نعیم احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 77453 میں سیدہ ثناء شاہ

بنت سید شبیر حسین شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو

اکراہ آج بتاریخ 07-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 4 ماشہ مالیتی -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سیدہ ثناء شاہ۔گواہ شد نمبر 1 سید نعمان احمد ولد سید شبیر حسین شاہ۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 77454 میں شازیہ منصور

زوجہ مرزا منصور احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 24 تولے (2) حق مہر -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شازیہ منصور گواہ شد نمبر 1 مرزا منصور احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الیاس ولد مرزا محمد اسماعیل

مسل نمبر 77455 میں نادیہ لطیف

بنت عبداللطیف قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نادیہ لطیف۔گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 77456 میں نیاز علی

ولد احمد خاں قوم گجر (مہر) پیشہ زمیندار یعمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پوڑانوالہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 24 کنال اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) حویلی 8 مرلہ اندازاً مالیتی -/40000 روپے (3) مکان 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نیاز علی۔گواہ شد نمبر 1 حافظ طاہر اسلام وصیت نمبر 36043۔گواہ شد نمبر 2 خالد محمود مجید مربی سلسلہ ولد مجید احمد

مسل نمبر 77457 میں قمر طارق

زوجہ طارق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق پور خورد ضلع شیخورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/15000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/85000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔قمر طارق۔گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس ولد محمد صادق (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 طارق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 77458 میں مریم صدیقہ

بنت رشید احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منوں آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بُندے مالیتی -/4500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم صدیقہ۔گواہ شد نمبر 1 قیصر رشید ولد رشید احمد۔گواہ شد نمبر 2 عمر شریف ولد رشید احمد

مسل نمبر 77459 میں صائمہ نصیر

بنت نصیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھکم پورہ منوں آباد ضلع شیخورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صائمہ نصیر۔گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود ملہی ولد نذیر حسین۔ گواہ شد نمبر 2 آصف شاہین باجوہ ولد نصیر احمد باجوہ

مسل نمبر 77460 میں محمد عابد نواز

ولد ماسٹر محمد نواز قوم ڈھلوں جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/28000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عابد نواز۔گواہ شد نمبر 1 عاصم منیر گل ولد منیر احمد گل۔گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ ولد صوفی بشیر احمد

مسل نمبر 77461 میں فرخ منیر

بنت منیر احمد گل قوم گل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/152000 روپے (2) ترکہ از والدہ -/125000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرخ منیر۔گواہ شد نمبر 1 عاصم منیر گل ولد منیر احمد گل۔گواہ شد نمبر 2 اعظم منیر گل ولد منیر احمد گل

مسل نمبر 77462 میں عمیرا مبشر

زوجہ مبشر منیر گل قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/285000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عمیرا مبشر۔گواہ شد نمبر 1 مبشر منیر گل خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد گل ولد غلام علی گل

مسل نمبر 77463 میں نور احمد

ولد سردار محمد قوم جٹ وینس پیشہ زمیندارہ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرانوالی بھلیر ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 18 کنال واقع سرانوالی بھلیر اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) نقد رقم ریٹائرمنٹ پر ملنے والی -/410000 روپے (3) رہائشی پلاٹ 13 مرلہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے (جس پر تعمیر بیٹوں نے کی ہے)۔اس وقت مجھے مبلغ -/3700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نور احمد۔گواہ شد نمبر 1 قیصر امین ولد نور احمد۔گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد نور احمد

مسل نمبر 77464 میں اللہ رکھا

ولد دین محمد قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرنوالی بھلیر ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 کنال واقع سرانوالی بھلیر اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) رہائشی مکان 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اللہ رکھا۔گواہ شد نمبر 1 شفاقت احمد ولد علی احمد۔گواہ شد نمبر 2 علی احمد ولد دین محمد

مسل نمبر 77465 میں شاہد احمد

ولد منظور احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد احمد گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088۔گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77466 میں راحیل محمود ثاقب

ولد محمد رفیق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راحیل محمود ثاقب گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088۔گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77467 میں نوید احمد سعید

ولد سعید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوید احمد سعید۔گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088۔گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77468 میں عرفان احمد

ولد نصیر احمد قوم جٹ اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عرفان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088۔گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77469 میں محمد عمران

ولد محمد حسین قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد عمران گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088۔گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77470 میں محمد عمر فاروق

ولد مختار احمد قوم قاضی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد عمر فاروق ۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 ۔گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77471 میں فضل الرحمٰن

ولد شبیر حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔فضل الرحمٰن ۔گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77472 میں اشفاق صفدر

ولد صفدر علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔اشفاق صفدر۔گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088۔گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77473 میں امجد بلال احمد

ولد محمد امین قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ امجد بلال احمد۔گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77474 میں سلیم احمد لنگاہ

ولد ظہور احمد لنگاہ قوم لنگاہ (راجپوت) پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ سلیم احمد لنگاہ ۔گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77475 میں محمد علیم الدین

ولد نصیر الدین قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ محمد علیم الدین ۔گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77476 میں عطاء الکریم

ولد فضل کریم قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عطاء الکریم ۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088۔گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

بورکینا فاسو میں فری آئی کیمپ

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کو مجلس نصرت جہاں کے زیر انتظام مشرقی، مغربی اور وسطی افریقہ کے بارہ ممالک میں 41 طبی ادارہ جات چلانے اور عوام الناس کی خدمت کرنے کی توفیق مل رہی ہے ان بارہ ممالک میں سے مغربی افریقہ کا ایک اہم ملک بورکینا فاسو بھی ہے جہاں اس وقت ہمارے چار طبی ادارے کام کر رہے ہیں۔

یہاں مکرم ڈاکٹر محمود احمد بھنوں صاحب واقف زندگی (آف ماریشس) ایک لمبے عرصہ سے احمدیہ ہسپتال، واگا ڈوگو کے میڈیکل آفیسر کے طور پر کام کر رہے ہیں ۔ کچھ عرصہ قبل آپ نے اپنے ہسپتال میں ایک فری آئی کیمپ کا پروگرام بنایا اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی کہ پاکستان سے آنکھوں کے ماہر سرجن آپریشن کرنے کیلئے بورکینا فاسو بھجوائے جائیں ۔ چنانچہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے زیر ارشاد کراچی سے مکرم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب ایم بی بی ایس، (سندھ) ایم سی پی ایس (آفتھ) ایم ایس (آفتھ) ایف آئی ای ایس (یوایس اے) کو اس کیمپ میں شرکت کیلئے بورکینا فاسو بھجوایا گیا۔مکرم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب نے 29۔اکتوبر 2007ء کو وہاں پہنچ کر ایک ماہ تک قیام کیا اور فری میڈیکل کیمپ میں بھرپور حصہ لیا اس دوران مکرم ڈاکٹر صاحب نے آنکھوں کے 300 مریضوں کے معائنہ اور علاج کے ساتھ ساتھ 57 آپریشن بھی کئے ۔ جن میں سے 53 سفید موتیا کے مریض تھے اور تمام آپریشن میں لینز (I.O.L) بھی ڈالے گئے ۔مکرم ڈاکٹر صاحب اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ ”سب مریضوں کے آپریشن مفت کئے گئے کئی سال سے نابینا رہنے کے بعد دوبارہ نظر آنے پر مریضوں کے تاثرات قابل دید اور قابل حیرت تھے۔“

مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف نے اس ایک ماہ کے عرصہ میں بورکینا فاسو میں خدمت پر مامور مکرم ڈاکٹر محمود احمد بھنوں صاحب اور مکرم مبشر احمد جمالی صاحب کو بھی آپریشن کرنے کی تربیت دی اور یوں ان کے واپس پاکستان آ جانے کے بعد بھی خدمت کا سلسلہ جاری وساری ہے۔

احباب جماعت سے مجلس نصرت جہاں کے جملہ واقف ڈاکٹرز اور واقف اساتذہ اور ان کے اہل وعیال کیلئے دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو خیر وعافیت سے رکھے بھرپور اور مقبول خدمت کی سعادت نصیب کرے۔ آمین

(رپورٹ مرسلہ: سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

مریم شادی فنڈ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 21/فروری 2003ء بمقام بیت الفضل لندن میں غریب بچیوں کی شادی کے انتظامات کے لئے ایک فنڈ قائم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:-

”میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ جن کی بیٹیاں بیاہنے والی ہیں اور انہیں مدد کی ضرورت ہے حسب توفیق اپنی طرف سے بھی کچھ ان کو پیش کرتا ہوں............ اگر میرے اندر اتنی توفیق نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدا تعالیٰ کی جماعت غریب نہیں ہے بہت روپیہ ہے جماعت کے پاس............ان کی بیٹیاں خیر وخوبی کے ساتھ اپنے گھروں کو روانہ ہوں“۔

(الفضل انٹرنیشنل 28/مارچ 2003ء)

حضور کی اس تحریک پر جماعت نے والہانہ لبیک کہا اور صرف ایک ہفتہ میں ایک لاکھ نو ہزار سے زائد پاؤنڈ اکٹھے ہوگئے ۔بعض خواتین نے اپنے زیور پیش کر دیئے۔اس فنڈ کا نام آپ کی والدہ ماجدہ کے نام پر مریم شادی فنڈ رکھا گیا۔اور حضور نے فرمایا ”امید ہے اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا“۔

(الفضل انٹرنیشنل 4/اپریل 2003ء)

درخواست دعا

❁ مکرم ریاض احمد صاحب چوہدری ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار مختلف عوارض اور ضعف کی وجہ سے کافی پریشان ہے ٹانگوں اور سر میں درد رہتا ہے احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ محترم منصور احمد صاحب مبشر دارالعلوم غربی حلقہ خلیل کی بہو مقیم جرمنی جگر بڑھ جانے کی وجہ سے بیمار ہیں احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم فضل اللہ منصور احمد صاحب کارکن نظارت امور عامہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ معدہ کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں ۔کمزوری بہت زیادہ ہوگئی ہے۔علاج جاری ہے لیکن کوئی افاقہ نہیں ہو رہا ۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت وسلامتی والی لمبی فعال زندگی عطا فرمائے۔آمین

❁ مکرم ڈاکٹر مشتاق احمد صاحب شیخ راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

میرے ایک عزیز دوست مکرم بریگیڈئیر (ر) ڈاکٹر مرزا ارشاد علی صاحب حال مقیم ہوسٹن امریکہ کا موتیا کا آپریشن امریکہ میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے آپریشن کی کامیابی اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

پاکستان کے انتخابات 2008ء کا انعقاد

قومی اسمبلی کی 268 اور صوبائی اسمبلیوں کی 569 نشستوں کیلئے ملک بھر میں ووٹ ڈالے گئے۔ عام انتخابات میں پنجاب میں قومی اسمبلی کے 147 حلقوں میں 1003 پنجاب اسمبلی کے 292 حلقوں کیلئے 2311، سندھ میں قومی اسمبلی کے 60 حلقوں میں 627 سندھ اسمبلی کے 130 حلقوں کیلئے 1468 سرحد میں قومی اسمبلی کی 35 نشستوں پر 262، سرحد اسمبلی کی 96 نشستوں پر 763، بلوچستان میں قومی اسمبلی کی 14 نشستوں کیلئے 143 اور 51 صوبائی حلقوں کیلئے 451، اسی طرح قبائلی علاقوں کے 10 حلقوں میں 183 امیدواروں کے درمیان مقابلہ ہوا۔

پولنگ کے دوران ہنگامے، فائرنگ 25 ہلاک

الیکشن کے دوران ملک بھر میں حریف جماعتوں کے کارکنوں اور متحارب گروپوں میں فائرنگ، لڑائی، جھگڑوں، ہنگاموں اور دیگر واقعات میں 25 افراد جاں بحق جبکہ درجنوں زخمی ہو گئے درجنوں افراد کو جعلی ووٹ ڈالتے ہوئے گرفتار بھی کیا گیا۔

پولنگ کی شرح میں کمی کی وجہ

چیف الیکشن کمشنر جسٹس (ر) قاضی فاروق نے کہا ہے کہ پولنگ کی شرح تناسب میں کمی کی وجہ امن وامان کی موجودہ صورتحال ہے، بم دھماکوں، خودکش حملوں اور دہشت گردی کے واقعات کے خوف سے خواہش کے باوجود بھی عوام انتخابی عمل میں شریک نہ ہو سکے۔ ٹی وی رپورٹ کے مطابق بعض پولنگ سٹیشنوں میں کافی گہما گہمی دیکھنے میں آئی۔

10 ہزار سے زائد ملکی و غیر ملکی مبصرین نے جائزہ لیا

دس ہزار سے زائد ملکی و غیر ملکی مبصرین نے ملک بھر میں انتخابات کی مانیٹرنگ کی۔ مبصرین نے بڑے شہروں کے ساتھ ساتھ چھوٹے شہروں قصبوں اور دیہات میں بھی پولنگ کا جائزہ لیا۔

مسلم لیگ ق کے اہم ارکان کی انتخابات میں شکست

پاکستان کے عام انتخابات منعقدہ 18 فروری 2008ء میں مسلم لیگ ق کے اہم ارکان کو شکست کا سامنا کرنا پڑا جن میں چوہدری شجاعت حسین، ڈاکٹر شیر افگن، شیخ رشید، خورشید محمود قصوری، چوہدری امیر حسین، وصی ظفر، راؤ سکندر اقبال، اعجاز الحق اور ہمایوں اختر شامل ہیں۔ ان کے علاوہ نصر اللہ دریشک، عبدالغفور حیدری، جہانگیر بدر، عابدہ حسین، حامد ناصر چٹھہ، لیاقت جتوئی، غنوی بھٹو اور اویس لغاری کو بھی ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔

یورپ کی پہلی خلائی لیبارٹری عالمی خلائی سٹیشن پر نصب کردی گئی

خلاء بازوں نے عالمی خلائی اسٹیشن پر یورپ کی پہلی خلائی لیبارٹری ''کولمبس'' کی تنصیب مکمل کر لی۔ کولمبس تجربہ گاہ کی تعمیر میں 10 یورپی ممالک نے 5 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی۔ تنصیب سے خلائی سٹیشن کی ریسرچ کرنے کی صلاحیتوں میں اضافہ ہو گا۔ خلائی لیبارٹری میں 3 خلابازوں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے جبکہ اس میں 10 تجرباتی یونٹس ہیں۔ مارچ میں جاپانی موڈیول کیبو کو خلائی سٹیشن کے ساتھ منسلک کیا جائے گا۔

ماہرین فلکیات نے نظام شمسی جیسا ایک اور نظام دریافت کرلیا

بین الاقوامی ماہرین کی ایک ٹیم نے ہمارے نظام شمسی جیسا ایک اور نظام دریافت کیا ہے۔ یہ نظام شمسی زمین سے پانچ ہزار نوری سال کے فاصلے پر واقع ہے اور اس میں دو سیارے ہمارے سورج سے نصف حجم کے ستارے کے گرد گردش کر رہے ہیں۔ یہ دونوں سیارے سورج سے اتنے فاصلے پر موجود ہیں جتنا کہ ہمارے نظام شمسی میں سورج سے مشتری اور زحل کا فاصلہ ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 21 فروری

طلوع فجر	5:21
طلوع آفتاب	6:43
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:02

ربوہ آئی کلینک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
0301-7972878

پلاٹ برائے فروخت
پلاٹ نمبر 530-529 مبارک ٹاؤن بالمقابل دارالفتوح میں برقبہ ایک کنال برائے فروخت ہے
رابطہ فون: 0333-9798525

پلاٹ برائے فروخت
پلاٹ نمبر 5/12 دارالعلوم غربی رقبہ دس مرلہ اور پلاٹ نمبر 2/17 دارالعلوم غربی رقبہ 16 مرلہ برائے فروخت ہیں۔
رابطہ کیلئے شیخ مامون احمد 0300-4505672
شیبا شہریار 0333-4039244
042-5415721
ایجنٹ حضرات معذرت کے ساتھ

پلاٹ برائے فروخت
ایک عدد پلاٹ واقع دارالصدر غربی برلب 60 فٹ روڈ برقبہ ایک کنال فوری فروخت کرنا مقصود ہے۔ خواہشمند افراد درج ذیل فون نمبر یا پتہ پر فوری رابطہ کریں۔
سبینا ٹریولز یادگار روڈ ربوہ
فون: 047-6211211-6213716
0334-6389399-0333-5117695

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس 1200/- روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

''لاعلاج'' مریضوں کا علاج ہولز موپیتھی (جدید ہومیوپیتھی) سیکھیے
شارٹ کورسز: داخلہ جاری
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد 31/55 علوم شرقی نور۔ربوہ
047-6212694/0334-6372030

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائیل 0301-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
دکان 6216216
047-6211971

زرقون کریم
جلدی امراض کا شافی علاج
زرقون یونانی فارما ظفروال ضلع نارووال
اسٹاکسٹ حضرات رابطہ کریں: 0333-4845464

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس اور جینز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: حامد علی خان
85B۔نیوانارکلی۔لاہور فون: 7324448

MB/FD-10FR

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

APPLIED SYSTEMS
Engineers, Indenters & Contractors
Working a step ahead in environmental and services Sector
●Geomembrane & Geotextile
●Supply & installation of Internal & External Electrification of all type
●Mechanical Projects.
●Incinerators, Disinfection of Hospitals, Hotels & Resturants.
● Water & Wastewater Treatment Plants
● Municipal & Industrial Solid Waste Landfills
● Errection of Grid Stations
● Construction Machinery
● Generators New & Used.
546-D1-V,Township,Lahore Pakistan PH# +92-42-5124399
Fax# +92-42-5883464 Cell#+ 92-300-8425987,+92-301-4433402
Email:appsys@wol.net.pk www.appliedsystems.com.pk

ضرورت برائے مارکیٹنگ سٹاف
النور (فارماسیوٹیکل) کو مندرجہ ذیل شہروں میں مارکیٹنگ سیلز سٹاف کی ضرورت ہے۔
بی اے/بی ایس سی/ایف اے/ایف ایس سی امیدوار امیر صاحب/صدر صاحب کی تصدیق اور مکمل کوائف کے ساتھ فوری رابطہ کریں۔
نوٹ:۔ تجربہ کار اور ذاتی موٹر سائیکل والے امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔
لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، میانوالی، چکوال، راولپنڈی، ملتان، خانیوال، لودھراں، وہاڑی، پاکپتن، ساہیوال، اوکاڑہ، مظفر گڑھ، ڈیرہ غازی خان۔ سکھر، لاڑکانہ، ٹھٹھہ، بدین۔ گھوٹکی، خیرپور، نواب شاہ، سانگھڑ، حیدرآباد
النور میڈیکا (پرائیویٹ) لمیٹڈ 603-A پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد
041-8777590, 041-8504412, Jobs@alnoormedica.com